احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

پیر 5 اکتوبر 2009ء

روزنامہ
الفضل
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10
web: http://www.alfazl.org
قائمقام ایڈیٹر : فخرالحق شمس
پیر 5/اکتوبر 2009ء 15 شوال 1430 ہجری 5 اخاء 1388 ہش جلد 59-94 نمبر 224

سب سے پیارا ذکر

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مجھے سبحان اللہ (اللہ پاک ہے) اور الحمدللہ (تمام تعریف اللہ کیلئے ہے) اور لا الہ الا اللہ (اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں) اور اللہ اکبر (اللہ سب سے بڑا ہے) کا ذکر کرنا (دنیا کی ہر چیز سے) جس پر سورج چڑھتا ہے زیادہ پیارا ہے۔

﴿مسلم کتاب الذکر باب فضل التھلیل والتسبیح والدعاء حدیث نمبر: 4861﴾

ارشادات عالیہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے مجلس شوریٰ 2009ء کے نام اپنے پیغام میں فرمایا:۔

''سب سے بڑھ کر یہ کہ دعاؤں پر بہت زور دیں۔ یہ بہت بڑی ذمہ داری ہے ہر احمدی کی اور خاص طور پر ہر عہدیدار کی کہ جماعتی ترقی اور حالات کی بہتری کے لئے بہت دعائیں کریں۔ نہ صرف اپنی فرض عبادتوں کے معیار بلند کریں بلکہ نوافل سے بھی انہیں سجائیں۔ مالی قربانی میں تو پاکستان کے احمدیوں نے دنیا کی تمام جماعتوں کو پیچھے چھوڑ دیا ہے لیکن (بیوت الذکر) کی آبادی کی طرف توجہ کی بہت ضرورت ہے۔ اللہ تعالیٰ اس میں بھی آپ کو صف اول میں کھڑا کردے''۔ ﴿الفضل 30/مارچ 2009ء﴾

بیوت الذکر کو آباد کرنے کے حوالے سے آپ فرماتے ہیں کہ:

''حدیث میں آتا ہے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم جنت کے باغوں میں سے گزرا کرو تو وہاں کچھ کھا پی لیا کرو۔ حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے عرض کی۔ یارسول اللہ! یہ جنت کے باغات کیا ہیں؟ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا (اللہ کے گھر) جنت کے باغات ہیں'' میں نے عرض کی۔ یارسول اللہ! ان میں کھانے پینے سے کیا مراد ہے؟ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سبحان اللہ۔ الحمدللہ۔ لا الہ الا اللہ۔ اللہ اکبر پڑھنا۔

﴿ترمذی' کتاب الدعوات' باب حدیث فی اسماء اللّٰہ الحسنی مع ذکرھا تماما﴾

ذکر الٰہی کرنا سے مراد یہ ہے کہ جنت کے باغ ہیں (اللہ کا گھر) اور ذکر الٰہی کرنا وہاں کی خوراک۔

حضرت ابوہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے نزدیک شہروں کی پسندیدہ جگہیں ان کی (بیوت الذکر) اور شہروں کی ناپسندیدہ جگہیں ان کی مارکیٹیں ہیں۔

﴿مسلم' کتاب المساجد' باب فضل الجلوس فی مصلاہ بعد الصبح و فضل المساجد﴾

لیکن آج کل آپ دیکھیں کہ جو ناپسندیدہ جگہیں ہیں ان میں لوگ زیادہ بیٹھتے ہیں اور (بیوت الذکر) جو اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ جگہیں ہیں ان میں کم بیٹھا جاتا ہے، اس طرف توجہ کم ہے۔

تو اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو حاصل کرنے کے لئے ہر احمدی کو اس بات کا بہت زیادہ خیال رکھنا چاہئے کہ اپنی (بیوت الذکر) کو آباد کریں۔۔۔۔۔۔۔۔۔ حضرت برادہ الاسلمیؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ: اندھیروں کے دوران (بیوت الذکر) کی طرف بکثرت چل کر جانے والوں کو قیامت کے روز نور تام عطا ہونے کی بشارت دے دو۔

تو اس سے ایک یہ بھی مراد ہے کہ یہ دنیاداری کا زمانہ ہے، اس میں (بیوت الذکر) آباد کرنے والوں کو مکمل نور عطا ہوگا اور اس کی بشارت دی گئی ہے''۔

﴿خطبہ جمعہ بیان فرمودہ 3/اکتوبر 2003ء از خطبات مسرور جلد 1 صفحہ 367,366﴾

مکرم چوہدری انور احمد کاہلوں صاحب وفات پاگئے

افسوس کے ساتھ اطلاع دی جاتی ہے کہ جماعت احمدیہ کے مخلص خادم مکرم چوہدری انور احمد کاہلوں صاحب سابق امیر جماعت یو۔کے 27 ستمبر 2009ء کو کراچی میں وفات پا گئے۔ مورخہ یکم اکتوبر 2009ء کو بیت المبارک ربوہ میں بعد نماز عصر محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد دعا بھی محترم صاحبزادہ صاحب موصوف نے کروائی۔ اس سے قبل کراچی اور لاہور میں بھی آپ کی نماز جنازہ حاضر ادا کی گئی۔

آپ 1921ء کو پیدا ہوئے۔ آپ کے والد محترم چوہدری بشیر احمد کاہلوں صاحب تھے۔ آپ کے دادا حضرت غلام احمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود تھے۔ آپ نے بی۔اے تک تعلیم حاصل کی۔ جب حضرت چوہدری محمد ظفراللہ خان صاحب ریلوے منسٹر تھے تو آپ نے ان کے ساتھ بطور پرائیویٹ سیکرٹری کام کیا۔ آپ کلکتہ میں مختلف جماعتی عہدوں پر خدمت بجا لاتے رہے اور امیر جماعت کلکتہ بھی رہے۔ پارٹیشن کے بعد ڈھاکہ میں اپنے کاروبار کے سلسلہ میں رہائش پذیر

باقی صفحہ 8 پر

ماہر امراض معدہ وجگر کی آمد

مکرم ڈاکٹر محمد محمود شیخ صاحب ماہر امراض معدہ وجگر 8/اکتوبر 2009ء کو بوقت 10:00 بجے صبح آؤٹ ڈور گراؤنڈ فلور فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کا معائنہ کرینگے۔ ضرورت مند احباب و خواتین سے درخواست ہے کہ ان کی خدمات سے استفادہ کیلئے ہسپتال تشریف لائیں اور قبل از وقت اپنی رجسٹریشن کروالیں۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

﴿ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ﴾

مشعل راہ

مخلوق خدا کی ہمدردی کرو اور فائدہ پہنچاؤ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ 17/اکتوبر 2003ء میں فرماتے ہیں:۔

جماعت میں خدمت خلق اور بنی نوع انسان کی خدمت کے لئے جتنا زور دیا جاتا ہے اور ہر امیر غریب اپنی بساط کے مطابق اس کوشش میں ہوتا ہے کہ کب اسے موقع ملے اور وہ اللہ کی رضا کی خاطر خدمت خلق کے کام کو سرانجام دے۔ کیوں ہر احمدی کا دل خدمت خلق کے کاموں میں اتنا کھلا ہے اس لئے کہ (۔) کی جس خوبصورت تعلیم کو ہم بھول چکے تھے کہ اگر اللہ تعالیٰ کی محبت چاہتے ہو تو پھر اس کی مخلوق سے اچھا سلوک کرو، ان کی ضروریات کا خیال رکھو، یہ بھی ایک بہت بڑا ذریعہ ہے جو تمہیں اللہ تعالیٰ کے قرب سے نوازے گا۔ اس خوبصورت تعلیم کو حضرت اقدس مسیح موعود نے اپنی شرائط بیعت کی ایک بنیادی شرط قرار دیا ہے کہ میرے ساتھ منسلک ہونے کے بعد اپنی تمام تر طاقتوں اور نعمتوں سے اللہ تعالیٰ کی مخلوق کی نہ صرف ہمدردی کرو بلکہ ان کو فائدہ بھی پہنچاؤ۔ اس لئے اگر زلزلہ زدگان کی مدد کی ضرورت ہے تو احمدی آ گے ہے۔ سیلاب زدگان کی مدد کی ضرورت ہے تو احمدی آ گے ہے۔ بعض دفعہ ایسے مواقع بھی آئے کہ پانی کی تند و تیز دھاروں میں بہہ کر احمدی نوجوانوں نے اپنی جانوں کو تو قربان کر دیا لیکن ڈوبتے ہوؤں کو کنارے پر پہنچا دیا۔ پھر خلیفہ وقت نے جب یہ اعلان کیا کہ مجھے افریقہ کے غریب بچوں کی تعلیم اور بیماریوں کی وجہ سے دکھی مخلوق جنہیں علاج کی سہولت میسر نہیں، سکول اور ہسپتال کھولنے کے لئے اتنی رقم کی ضرورت ہے تو افراد جماعت اس جذبہ کے تحت جو ایک احمدی کے دل میں دکھی انسانیت کے لئے ہونا چاہئے یہ رقم مہیا کریں اور اس پیاری جماعت کے افراد نے خلیفہ وقت کے اس مطالبہ پر لبیک کہتے ہوئے اس سے کئی گنا زیادہ رقم خلیفہ وقت کے سامنے رکھ دی جس کا مطالبہ کیا گیا تھا اور پھر جب خلیفہ وقت نے یہ کہا یہ رقم تو مہیا ہو گئی اب مجھے ان سکولوں اور ہسپتالوں کو چلانے کے لئے افرادی قوت کی بھی ضرورت ہے تو ڈاکٹرز اور ٹیچرز نے انتہائی خلوص کے ساتھ اپنے آپ کو پیش کیا۔ اب تو افریقہ کے حالات نسبتاً بہتر ہیں۔ ستر کی دہائی میں جب یہ نصرت جہاں سکیم شروع کی گئی تھی انتہائی نامساعد حالات تھے اور ان نامساعد حالات میں ان لوگوں نے گزارا کیا۔ بعض ڈاکٹرز اور ٹیچرز اچھی ملازمتوں پر تھے لیکن وقف کے بعد دیہاتوں میں بھی جا کر رہے۔ اکثر ہسپتال اور سکول دیہاتوں میں تھے جہاں نہ بجلی کی سہولت نہ پانی کی سہولت لیکن دکھی انسانیت کی خدمت کے عہد بیعت کو نبھانا تھا اس لئے کسی بھی روک اور سہولت کی قطعاً کوئی پرواہ نہیں کی۔ شروع میں ہسپتالوں کا یہ حال تھا کہ لکڑی کی میز لے کر اس پر مریض کو لٹایا، روشنی کی کمی چند لالٹینوں یا گیس لیمپ سے پوری کی اور جو بھی چاقو، چھریاں، قینچیاں، سامان آپریشن کا میسر تھا اس پر مریض کا آپریشن کر دیا اور پھر دعا میں مشغول ہو گئے کہ اے خدا میرے پاس تو جو کچھ میسر تھا اس کا میں نے علاج کر دیا ہے۔ میرے خلیفہ نے مجھے کہا تھا کہ دعا سے علاج کرو اللہ تعالیٰ تمہارے ہاتھ میں بہت شفا رکھے گا۔ تو ہی شفا دے اور اللہ تعالیٰ نے بھی ان قربانی کرنے والے ڈاکٹروں کی قدر کی اور ایسے ایسے لاعلاج مریض شفا پا کر گئے کہ دنیا حیران ہوتی تھی اور پھر مالی ضرورتیں بھی اس طرح خدا تعالیٰ نے پوری کیں کہ بڑے بڑے امراء بھی شہروں کے بڑے ہسپتالوں کو چھوڑ کر ہمارے چھوٹے دیہاتی ہسپتالوں میں آ کر علاج کروانے کو ترجیح دیتے تھے۔ اسی طرح اساتذہ نے بھی بنی نوع انسان کی خدمت کے جذبہ سے سرشار ہو کر بچوں کو زیور تعلیم سے آراستہ کیا۔ ڈاکٹروں اور اساتذہ کی خدمات کے سلسلے آج بھی جاری ہیں۔ اللہ تعالیٰ یہ سلسلے جاری رکھے اور ان سب خدمت کرنے والوں کو اجر عظیم سے نوازتا رہے۔

(روزنامہ الفضل 16 فروری 2004ء)

غزل

سب ہیں تمنائی وہ آئے تم بھی ہو اور ہم بھی ہیں
مَن میں اک یہ جوت جگائے تم بھی ہو اور ہم بھی ہیں

جس میں نور کی بارش بھی ہے آسمان کا پانی بھی
اس بادل کے سائے سائے بھی ہو اور ہم بھی ہیں

ایک اسی کو اپنا کہیں سب ورنہ تو اس دنیا میں
کچھ کے اپنے کچھ کے پرائے تم بھی ہو اور ہم بھی ہیں

اس کے دل کی دیواروں میں ساری دنیا بستی ہے
اس کی محبت کے ہمسائے تم بھی ہو اور ہم بھی ہیں

یہ اس چاند کی مرضی ہے وہ کس آنگن میں اترے گا
اپنی آس کا دیپ جلائے تم بھی ہو اور ہم بھی ہیں

جانیں کیا کہ اشک ملیں گے یا پھر اس کے درشن بھی
آنکھوں کے کشکول اٹھائے تم بھی ہو اور ہم بھی ہیں

اس چوکھٹ پہ جیون مہکیں خوابوں کو تعبیر ملے
اس در پر جھولی پھیلائے تم بھی ہو اور ہم بھی ہیں

کچھ بھی نہیں ہے عابدؔ تو کیوں محفل کے آئینوں میں
ان کو دیکھ کے کچھ شرمائے تم بھی ہو اور ہم بھی ہیں

مبارک احمد عابدؔ

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع: ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 5 روپے

مرسلہ: مکرم پروفیسر راجا نصر اللہ خان صاحب

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی ایمان افروز سوانح عمری

مرقاۃ الیقین کے آخری حصہ سے پُر لطف و پُر معارف واقعات و فرمودات کا انتخاب

مرقاۃ الیقین کے دوسرے اور آخری حصے کا عنوان 'عطر مجموعہ' ہے جو ایسے چھوٹے چھوٹے پُر لطف اور پُر معرفت واقعات و فرمودات پر مشتمل ہے جو دل اور روح کو عطر کی طرح ممسوح و مسحور کرتے ہیں۔

حضرت صاحبزادہ مرزا سلطان احمد صاحب اپنے مضمون میں اس حصے پر تبصرہ کرتے ہوئے رقمطراز ہیں:۔

''صفحہ نمبر 170 سے صفحہ نمبر 269 تک عطر مجموعہ ہے۔ یہ مجموعہ یا یہ گلدستہ واقعی عطر بزیا عطر فشاں ہے اور یہ مجموعہ نادرات ان ہی الفاظ میں قلمبند ہوا ہے۔ جو خود مولوی صاحب کی اپنی زبان کے ہیں۔ اس مجموعہ میں ناظرین کو بیسیوں ایسی باتیں ملیں گی جو بڑے بڑے حکیموں اور فلاسفروں کے حصہ میں بھی بمشکل آئی ہیں۔ یہ گراں بہا نکات یا قیمتی باتیں چند لفظوں میں بیان کر دی گئی ہیں۔ ایسے روپ میں کہ نجی سے نجی طبیعت اور متعصب سے متعصب انسان بھی اثر کے بغیر نہیں رہ سکتا۔ یہ باتیں اور یہ نکات مشاہداتی ہی نہیں ہیں بلکہ تجربی بھی، فلسفی ہی نہیں ہیں بلکہ روحانی بھی، اخلاقی ہی نہیں بلکہ تمدنی بھی، تمدنی ہی نہیں بلکہ سوشل اور سیاسی بھی۔ ان نکات سے کیا نکلتا ہے؟

مولوی صاحب کی زود رسی۔ توکل۔ خدا پر اعلیٰ بھروسہ۔ تدیّن۔ ذہانت۔ حاضر جوابی۔ موقعہ شناسی۔ حسن جواب۔ حسن تبلیغ۔ کشادہ دلی۔ وسعت قلبی

یہ باتیں اور یہ نکات جو بعض ہی کا حصہ ہوتے ہیں۔ ع

ایں سعادت بزور بازو نیست

(ماہنامہ انصار اللہ مئی۔ جون 2008ء)

قارئین کرام کی خدمت میں اب ''مرقاۃ الیقین فی حیاۃ نورالدین'' کے حصہ ''عطر مجموعہ'' کا انتخاب پیش کیا جاتا ہے:۔

علم کے زیور سے بڑھ کر کیا چیز ہے

(23 ستمبر 1909ء۔ بعد نماز عصر بیت مبارک)

ہم نو بہن بھائی تھے۔ میں اپنے تمام بھائی بہنوں سے چھوٹا ہوں۔ میں اپنے ماں باپ کی سب سے آخری اولاد ہوں۔ ہمارے باپ نے ہم سب کو پڑھانے کی بے حد کوشش کی۔ ہمارے ایک بڑے بھائی تھے جو ہم سب میں بڑے خوبصورت تھے۔ ہمارے باپ کے حکم کے موافق وہ مدن چند ایک جذامی کے پاس پڑھنے جاتے تھے۔ اس وقت فارسی زبان کا عام رواج تھا اور مدن چند فارسی کا ماہر تھا۔ شہر والوں نے کہا کہ آپ اپنے لڑکے کو کوڑھی کے پاس پڑھنے بھیجتے ہیں؟ ہمارے باپ نے فرمایا کہ کوڑھی ہو اور عالم ہو تو جاہل تندرست سے اچھا ہے۔ ہم سب بھائی بہن بحمدللہ پڑھے لکھے ہیں۔ ہماری بہنیں بھی خوب پڑھ لکھ سکتی تھیں ہمارے باپ علم کے بڑے ہی قدردان تھے۔ جب ہماری سب سے بڑی بہن کی شادی ہوئی تو ہمارے باپ نے جہیز میں سب سے اوپر قرآن شریف رکھ دیا اور کہا کہ ہماری طرف سے یہی ہے۔ اس قرآن شریف کا کاغذ حریری باریک بڑی محنت اور صرف زر سے میسر ہوا تھا۔ جلالپور جٹاں کے مولوی نور احمد صاحب نے سو روپیہ میں صرف لکھ کر دیا۔ جدول۔ رول۔ آیتیں بنانا۔ رنگ بھرنا۔ سونے کا پانی پھیرنا وغیرہ علاوہ

اولاد کی نیکیوں کے لئے دعائیں کرو

(دسمبر 1906ء در مطب)

بچوں کو مارنا اچھا نہیں۔ اکرموا اولادکم بھی آیا ہے جب شریعت نے ان کو مکلّف نہیں کیا تو ہم کون جو مکلّف کریں۔ اولاد کے نیک بنانے کے لئے دعائیں کرو۔ میری اور میرے بھائی بہنوں کی تربیت زدو کوب کے ذریعہ سے نہیں ہوئی میرے والدین ہم سب پر اور بالخصوص مجھ پر بہت ہی زیادہ شفقت فرماتے تھے ہماری تعلیم کے لئے وہ کبھی بڑے سے بڑے خرچ کی بھی پروانہ کرتے تھے۔ میں نے اپنے والد یا والدہ سے بھی کوئی گالی نہیں سنی۔ والدہ صاحبہ جن سے ہزاروں لڑکیوں اور لڑکوں نے قرآن شریف پڑھا ہے وہ اگر کسی کو گالی دیتی تھیں تو یہ گالی دیتی تھیں۔

''محروم نہ جاویں'' یا ''نامحروم''

دودھ چھڑانے کا زمانہ یاد ہے

(15 مارچ 1907ء)

میری ماں اچھی پڑھی ہوئی اور قرآن شریف کو خوب سمجھتی سمجھاتی تھیں۔ وہ اعوان قوم میں سے تھیں۔ میری بھاوج بگہ والے مشہور خاندان میں سے تھیں۔ دودھ چھڑانے کا زمانہ مجھ کو یاد ہے۔ دودھ چھڑانے کے بعد میری بھاوج نے مجھ کو اکثر اپنے پاس رکھا وہ مجھ کو کھلاتے اور بہلاتے ہوئے اکثر یہ کہا کرتی تھیں۔

انت الهادی انت (۔)

تحصیل علم کے لئے والد صاحب کی نصیحت

(4/اگست 1908ء)

اللہ تعالیٰ میرے باپ پر رحم فرمائے۔ انہوں نے مجھ کو اس وقت جبکہ میں تحصیل علم کے لئے پردیس کو جانے لگا۔ فرمایا اتنی دور جا کر پڑھو کہ ہم میں سے کسی کے مرنے جینے سے ذرا بھی تعلق نہ رہے اور تم اس بات کی اپنی والدہ کو خبر نہ کرنا۔

ماں باپ کے لئے انتھک دعا

(8/فروری 1910ء)

میں اپنے ماں باپ کے لئے دعا مانگنے سے تھکتا نہیں۔ میں نے اب تک کوئی جنازہ ایسا نہیں پڑھا جس میں ان کے لئے دعا نہ مانگی ہو۔

قرآن کریم سے حد درجہ شغف

(8 جون 1909ء بعد نماز عصر قبل درس در بیت مبارک)

میری ماں کو قرآن کریم پڑھانے کا بڑا ہی اتفاق ہوتا تھا۔ انہوں نے تیرہ برس کی عمر سے قرآن شریف پڑھانا شروع کیا تھا۔ چنانچہ یہ ان کا اثر ہے کہ ہم سب بھائیوں کو قرآن شریف سے بہت ہی شوق رہا ہے۔

زیادہ بُری مخلوق کی مثال

(مئی 1909ء)

بھیرہ کی جامع مسجد میں میرے بڑے بھائی مولوی سلطان احمد صاحب وعظ بیان فرما رہے تھے۔ میری اس وقت بہت چھوٹی عمر تھی۔ مجھ کو یاد ہے کہ انہوں نے اپنے بیان میں کسی موقع پر یہ حدیث پڑھی الدنیا جیفة .... اور اس کا ترجمہ بیان فرماتے ہوئے فرمایا کہ یہاں بجائے کلاب کے غراب کیوں نہ فرمایا۔ کوّا ابھی تو مردار خور ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ کتے کو کتنی ہی بڑی مقدار میں اس کی ضرورت سے زیادہ مردار مل جائے پھر بھی وہ دوسرے کتے کو دیکھ کر غراتا ہے اور پاس نہیں آنے دیتا۔ لیکن کوے میں یہ بات نہیں۔ وہ مردار دیکھ کر شور مچاتا اور اپنے تمام ہم قوموں کو خبر کر دیتا ہے۔ کتے میں قومی ہمدردی نہیں اور کوے میں ہمدردی اپنی قوم کی بہت ہے۔ اسی وجہ سے کتے کو زیادہ ذلیل ٹھہرایا گیا۔

اصلاح کا پُر حکمت طریق

(21 ستمبر 1908)

عبدالرحمٰن کے باپ ہمارے ایک بھائی تھے۔ وہ جب ڈیرہ غازی خاں کی طرف گئے تو وہاں سنا کہ ایک نواب صاحب رمضان میں روزہ نہیں رکھتے اور کھانا بھی سب کے سامنے باہر بیٹھ کر کھاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ لو ہم ابھی اس حرکت سے اس کو روک دیتے ہیں۔ چنانچہ یہ گئے۔ اس کو دیکھا کہ اس نے پانی پی کر الحمدللہ کہا انہوں نے کہا استغفراللہ آپ تو مسلمان ہیں۔ لوگ خواہ مخواہ بازار میں چرچا کر رہے ہیں کہ نواب صاحب کرستان ہو گئے کیونکہ رمضان شریف کی حرمت نہیں فرماتے۔ کھلے طور پر باہر مردانہ میں کھانا کھاتے ہیں۔ اس نے اپنے ملازموں سے کہا کہ تم نے مجھ کو خبر بھی نہیں کی کہ رمضان آ گئے واقعی رمضان کا ضرور ادب کرنا چاہئے۔ پھر اس نے رمضان میں باہر کھانا نہیں کھایا۔

الٰہی غیرت کا کرشمہ

(8 نومبر 1909ء)

میری ایک بہن تھیں۔ ان کا ایک لڑکا تھا وہ پیچش کے مرض میں مبتلا ہوا اور مر گیا۔ اس کے چند روز بعد میں گیا۔ میرے ہاتھ سے انہوں نے کسی پیچش کے مریض کو اچھا ہوتے ہوئے دیکھا۔ مجھ سے فرمانے لگیں کہ بھائی تم اگر آ جاتے تو میرا لڑکا بچ ہی جاتا۔ میں نے ان سے کہا کہ تمہارے ایک لڑکا ہو گا اور میرے سامنے پیچش کے مرض میں مبتلا ہو کر مرے گا۔ چنانچہ وہ حاملہ ہوئیں اور ایک بڑا خوبصورت لڑکا پیدا ہوا۔ پھر جب وہ پیچش کے مرض میں مبتلا ہوا۔ ان کو میری بات یاد تھی مجھ سے کہنے لگیں کہ اچھا دعا ہی کرو۔ میں نے کہا کہ خدا تعالیٰ آپ کو اس کے عوض میں ایک اور لڑکا دے گا لیکن اس کو تو اب جانے ہی دو۔ چنانچہ وہ لڑکا فوت ہو گیا اور اس کے بعد ایک اور لڑکا پیدا ہوا جو زندہ رہا اور اب تک زندہ برسرروزگار ہے۔ یہ الٰہی غیرت تھی۔

کتابوں کا قابل رشک شوق

(11 فروری 1910ء)

مجھ کو اپنے سن تمیز سے بھی پہلے سے کتابوں کا شوق ہے۔ بچپنے میں جلد کی خوبصورتی کے سبب کتابیں جمع کرتا تھا۔ سن تمیز کے وقت میں نے کتابوں کا بڑا انتخاب کیا اور مفید کتابوں کے جمع کرنے میں بڑی کوشش کی۔

نماز کا دل سے پڑھنا فائدہ بخش ہوتا ہے

(23 جنوری 1909ء بعد مغرب)

ہم مکتب میں پڑھا کرتے تھے۔ ایک دفعہ

ہمارے استاد نے ہم کو مسجد میں نماز پڑھنے کے لئے بھیجا۔ ہم میں ایک لڑکا تھا۔ اس نے وضو کر لینے کے بعد سب کو مخاطب کر کے کہا کہ یارو کیسی نماز!؟ کون نماز پڑھتا ہے۔ یہ کہہ کر اس نے اپنی پیشانی ایک کچی دیوار سے رگڑی۔ مٹی کا نشان ماتھے پر نظر آنے لگا۔ جس سے یہ معلوم ہوتا تھا کہ یہ مسجد میں نماز پڑھ کر آیا ہے۔ اس نے ہم سب کو نماز نہ پڑھنے اور جھوٹ بولنے کی اٹکل سکھائی پھر اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ وہ بڑا نامی گرامی چور ہوا اور ہمارے شہر کے تمام چوروں اور بدمعاشوں میں اس کا نمبر سب سے اول تھا۔ ایک مرتبہ وہ ایک قلعہ کی دیوار سے کودا۔ اور اس کو قید کی سخت تکلیف اٹھانی پڑی۔ میری اس نصیحت کو یاد رکھو کہ نماز دل سے پڑھو۔

صفائی نصف ایمان ہے

(10 نومبر 1908ء)

مجھ کو بچپنے میں شوق تھا کہ اس دریا پر جو ہمارے شہر کے قریب ہے جا کر بہت تیرتا تھا۔ میں نے سردیوں کے موسم میں ایک مرتبہ اس دریا کے قریب ایک فقیر کو ننگے بدن صرف ایک کھال کے اوپر بیٹھے ہوئے دیکھا۔ میں اس کے پاس جا کر بیٹھ گیا اور اس سے دریافت کیا کہ تم کو سردی کیوں نہیں معلوم ہوتی؟ اس نے کہا کہ سنکھیا کھاتا رہتا ہوں اور اور بھی گرم چیزیں استعمال کرتا ہوں۔ جلد پر راکھ ملتے ملتے ایک تہہ جم گئی ہے۔ جلد کے مسامات بھی بند ہو گئے ہیں اس لئے سردی نہیں معلوم ہوتی۔ اس قسم کے لوگوں کا خداتعالیٰ کے حصول اور تقرب کے متعلق کوئی مدعا نہیں ہوتا۔

دعائیں کرنے والا غالب آتا ہے

(30 مئی 1909ء)

جب میں راولپنڈی میں آیا تو ہمارے مکان کے قریب ایک انگریز الیگزنڈر کی کوٹھی تھی ایک شخص مجھ کو وہاں لے گیا۔ اس نے میزان الحق اور طریق الحیوۃ دو کتابیں بڑی خوبصورت چھپی ہوئی مجھ کو دیں۔ میں نے ان کو خوب پڑھا۔ میں بچہ ہی تھا لیکن قرآن کریم سے اس زمانہ میں بھی مجھ کو محبت تھی۔ مجھ کو وہ دونوں کتابیں بہت لچر معلوم ہوئیں۔ اس وقت ان کے روح القدس کو بھی نہیں جانتا تھا۔ میں نے دیکھا ہے کہ خداتعالیٰ سے دعائیں مانگنے والے مباحثات میں کبھی عاجز نہیں ہوتے۔

ایام حمل کے اعمال کا اثر

(8 جون 1909ء بعد نماز عصر قبل از درس در بیت مبارک)

میری بیوی کو جب میرے لڑکے محمود احمد کا حمل ہوا تو میں نے اس سے کہا کہ تم لکھا بہت کرو۔ مدعا اس سے یہ تھا کہ تجربہ کروں کہ یہ بچہ لکھنے کا شوقین ہوگا یا نہیں؟ چنانچہ جس وقت محمود احمد کے انتقال کا زمانہ قریب تھا میں نے ایک قلم لیا اور ایک روپیہ لیا۔ دونوں اس کے سامنے کئے۔ اس نے ہر مرتبہ قلم ہی کی طرف ہاتھ بڑھایا۔

تجسس سے پرہیز

(18 مئی 1912ء)

میں نے جب سے شادیاں کی ہیں آج تک اپنی کسی بیوی کا کوئی صندوق کبھی ایک مرتبہ بھی کھول کر نہیں دیکھا۔

راضی برضا ہونا

(4 مارچ 1909ء)

میرے بچے جب مرے تو میرے دل میں یہی ڈالا گیا کہ اگر تم مرتے تب بھی یہ تم سے جدا ہو جاتے۔

جوانی کی جولانیاں

(29/ اکتوبر 1910ء)

میں جوانی کے عالم میں جبکہ جہلم کا دریا خوب چڑھا ہوا تھا تیر کر پار چلا جاتا تھا۔

(17 مارچ 1912ء بعد نماز ظہر)

قویٰ مختلف ہوتے ہیں۔ میں زمانہ طالب علمی میں کئی کئی وقت تک کھانا نہیں کھاتا تھا اور کوئی ضعف و نقاہت قطعاً محسوس نہیں ہوتا تھا۔

مطاف میں ذکر الٰہی

(11 مئی 1909ء بعد نماز ظہر)

میں نے حج میں دو مرتبہ سات سات دفعہ طواف کر کے دو دو رکعتیں پڑھیں۔ یہ خداتعالیٰ کا فضل ہے ورنہ یہ موقع کسی کو بڑی ہی مشکل سے مل سکتا ہے بلکہ نہیں ملتا۔ مطاف میں دن رات ہر وقت ہی خداتعالیٰ کا نام لیا جاتا ہے۔ دنیا میں کوئی جگہ نہیں جہاں اس کثرت سے ہر وقت خداتعالیٰ کا ذکر ہوتا ہو۔ پس نزول رحمت جس قدر وہاں ہوتا ہے دوسری جگہ ہو ہی نہیں سکتا۔

قرآن شریف کی فوقیت

(16 فروری 1912ء)

میرے استاد نے مجھ سے کہا کہ تم قانون (قانون شیخ) کس طرح پڑھو گے؟ میں نے کہا کہ میں تو قرآن شریف پڑھ سکتا ہوں قانون کی کیا حقیقت ہے؟

قرآنی علم کے بعد کوئی چیز گمراہ نہیں کرسکتی

(2 نومبر 1910ء)

میں نے بائیبل، دساتیر، وید وغیرہ تمام مذاہب کی کتابیں پڑھی بھی ہیں سنی بھی ہیں۔ مجھ کو سب سے زیادہ قرآن کریم ہی کی عظمت نظر آئی اور کوئی چیز بھی گمراہی کا موجب نہیں ہوسکی۔

قرآن کریم سب کتابوں سے افضل واکمل ہے

(26 جنوری 1910ء بعد نماز فجر)

میں نے دنیا کی جملہ مذاہب کی کتابیں پڑھیں اور سنی ہیں۔ ژند، پاژند، سفرنگ۔ دساتیر، بائیبل، وید، گیتا وغیرہ کتابوں پر بہت ہی بہت غور کیا ہے۔ دنیا کی تمام کتابوں کی اچھی باتوں کا خلاصہ اور بہتر سے بہتر خلاصہ قرآن کریم ہے۔ مولانا مولوی فضل الرحمٰن صاحب گنج مراد آبادی کے ملفوظات میں میں نے پڑھا ہے۔ انہوں نے لکھا ہے کہ ہم نے مولانا شاہ عبدالقادر صاحب سے دو سو برس پہلے کا ایک بھاکا کا ترجمہ دیکھا ہے۔ جس میں اللہ کا ترجمہ من موھن لکھا تھا۔ مجھ کو بڑا شوق ہوا کہ اس ترجمہ میں بڑے بڑے مفید الفاظ ہوں گے مگر ملا نہیں۔

پاکیزہ کلام کی حیرت انگیز معرفت

(یکم جنوری 1906ء)

میں نے بہت روپیہ، محنت، وقت خرچ کر کے احادیث کو پڑھا ہے اور اس قدر پڑھا ہے کہ اگر بیان کروں تو تم کو حیرت ہو۔ ابھی میرے سامنے کوئی کلمہ حدیث کا۔ ایک قرآن کریم کا۔ ایک کسی اور شخص کا پیش کرو میں بتا دوں گا کہ یہ قرآن کا ہے یہ حدیث کا اور یہ کسی معمولی انسان کا۔

علم وفضل کا کمال

(24 مئی 1909ء بعد ظہر)

میں نے ایک مرتبہ ایک جگہ ڈیڑھ روپیہ ماہوار کی نوکری کی اس شخص سے جس کی نوکری کی کچھ نہیں کہا کہ کس قدر علوم و کمالات سے واقف ہوں۔ کچھ عرصہ کے بعد جب کام اور نوکری کا تعلق ختم ہو گیا میں ان کے یہاں گیا اور برابر گدیلے پر جا کر بیٹھ گیا اور کہا کہ میں حکیم ہوں، محدث ہوں، ادیب ہوں وغیرہ۔ وہ سن کر حیران رہ گیا اور مجھ سے معافی مانگنے لگا۔

معرفت کا نکتہ

(31 مئی 1909ء بعد نماز ظہر)

میں نے بڑی تحقیقات کی ہے۔ رسول اللہؐ کے اصحاب میں سے کوئی ایک بھی بہرا نہ تھا۔ یہ بڑا ہی معرفت کا نکتہ ہے۔

سورۃ نور میں ضروری احکام بیان ہوئے ہیں

(13 مئی 1910ء)

میرے ایک پیر شاہ عبدالغنی صاحب فرماتے ہیں کہ سورۂ نور قرآن شریف میں ہے اور خداتعالیٰ فرماتا ہے کہ ہم نے اس میں بڑے ضروری احکام بیان فرمائے ہیں۔ لیکن ہندوستان کے لوگ اس کے کسی حصہ پر نہ توجہ کرتے ہیں نہ عمل کرتے ہیں۔

محبت کا سلوک

(24 مئی 1909ء)

حکیم فضل الدین صاحب نے میری کسی بیماری میں گھبرا کر حضرت صاحب (مسیح موعود) کو لکھ دیا کہ بیمار ہیں۔ حضرت صاحب بیتاب ہو کر میرے پاس جموں تشریف لے گئے۔

خداتعالیٰ کی رضامندی کی راہ

(2 جون 1909ء)

میرے ایک دوست تھے جن سے مجھ کو بڑی محبت تھی۔ ایک مرتبہ میرے پاس آئے وہ چائے پینے کے عادی تھے۔ میں نے ان کے لئے چائے تیار کرائی اور خوشی کے ساتھ ان سے ذکر کیا کہ میں نے آپ کے لئے چائے تیار کرائی ہے۔ یہ سن کر وہ تو بہت ہی ناراض ہوئے اور یہ کہہ کر چل دیئے کہ چائے تو ہم چوہڑے کو بھی پلا دیتے ہیں۔ چائے کا احسان ہم پر جتایا گیا۔ غرضیکہ وہ چائے تیار ہونے سے پہلے ہی چل دیئے۔ جبکہ ایک انسان دوسرے انسان کی رضامندی کا طریقہ نہیں معلوم کرسکتا تو خداتعالیٰ کی رضامندی کی راہ اپنی تجویز سے کیسے معلوم کرسکتا ہے۔

ناشکرے پن کا برا نتیجہ

(26 ستمبر 1908ء)

میں نے اپنے ایک دوست کو دیکھا کہ ان کا کام نہیں چلتا۔ میں نے ان کو تجارت کی ترغیب دی اور تین ہزار روپے اپنے پاس سے ان کو دیئے۔ انہوں نے وہ تین ہزار روپے لے کر کہا کہ بھلا ان میں کیا ہوسکتا ہے؟ کچھ بھی نہ ہوگا۔ میں نے کہا کہ تم کو شکر ادا کرنا چاہئے تھا۔ لیکن چونکہ تم نے شکر ادا نہیں کیا لہٰذا تم کو ہرگز نفع نہ ہوگا اور واقعی کچھ نہ ہوگا۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔

بغاوت کا نسلوں پر اثر

(8 مارچ 1910ء)

میرا ایک آشنا تھا وہ دلی کا رہنے والا تھا۔ بعد غدر کے انگریزی پڑھ کر بڑا آدمی بن گیا حتیٰ کہ جج وغیرہ معزز عہدوں تک پہنچا۔ اس کا بیٹا پڑھا لکھا آدمی نہ تھا۔ اس نے اپنے بیٹے کو مجبوراً فوج میں بھرتی کرانا چاہا۔ ایک بڑے انگریز سے ملا اور سفارش کی۔ اس انگریز نے کہا کہ اگر آپ دلی کے رہنے والے نہ ہوتے۔ تو ہم ضرور آپ کے بیٹے کو فوج میں بھرتی کر لیتے۔ دیکھو بغاوت کا کیسا برا نتیجہ ہوتا ہے۔

کم علمی کے تباہ کن اثرات

(26 فروری 1912ء)

ایک دفعہ ایک مجلس میں شفاعت کے متعلق گفتگو ہوئی۔ میں نے کہا کہ شفاعت اذن سے ہوگی۔ میرا

ایک آشنا جو میرے خیال میں بڑا نیک تھا۔ میرے قریب ہی بیٹھا تھا اس نے مجھ سے کہا کہ یہ تم کیا کہتے ہو کہ شفاعت بالاذن ہو گی؟ ہم نے شفاعت کے بھروسہ بڑی بڑی بدکاریاں کی ہیں آج تم نے ہمارے سب منصوبوں کو خاک میں ملا دیا۔

بدظنی سے بچنے کا دینی طریقہ

(12 فروری 1910ء)

میرے بعض دوستوں نے مجھ کو ملامت کی کہ تو اس قدر حسن ظن سے کیوں کام لیتا ہے؟ میں نے کہا کہ یہ تو میرے خدا تعالیٰ نے بلاواسطہ مجھ کو بتایا ہے۔ میں کیوں بدظنی سے نہ بچوں۔ بدظنی سے بچنے کا طریق سورۂ نور کے پہلے رکوع میں لکھا ہے۔

قرض کی ادائیگی

(15 مئی 1909ء بعد نماز ظہر)

میں نے اس وقت تک ہزار ہا روپیہ لوگوں کو قرض دیا لیکن سوائے ایک شخص کے کہ اس نے نو روپیہ قرض لئے تھے اور جس آنکھ سے لئے تھے اسی آنکھ سے ادا کئے تھے اور کسی نے اسی آنکھ سے ادا نہیں کئے۔

بزرگوں کے نام پر باطل رسومات

(9 نومبر 1912ء)

میرا ایک آشنا تھا۔ اس نے میری ضیافت کی۔ مجھ کو اپنا ایک بڑا باغ دکھایا۔ اس میں ایک درخت آم کا بتا کر کہا کہ سارا باغ تو خدا کا ہے آپ کے ساتھ والے جہاں سے اور جس قدر چاہیں کھائیں مگر یہ ایک درخت سید عبدالقادر جیلانی کا ہے اس کو ہاتھ نہ لگائیں۔ میں نے کہا سید عبدالقادر جیلانی تو خدائے تعالیٰ کے عاشق تھے وہ بھلا کیسے گوارا کریں گے کہ خدا تعالیٰ کا نام اس پر نہ ہو۔ اور ان کا نام ہو۔ اس نے کہا کہ نہیں صاحب اس درخت پر خدا کا تو آپ ذکر ہی نہ کریں۔ چند روز کے بعد دریا کا ایسا سیلاب آیا کہ اس باغ کا نام ونشان تک باقی نہ رہا۔ میں نے اس سے کہا کہ وہ تو سب کا سب خدا تعالیٰ ہی لے گیا۔ چپ ہو گیا اور کچھ جواب نہ دیا۔

شہرت کا باعث

(8 فروری 1910ء)

بھیرہ میں جب میری مخالفت لوگوں نے کی تو دروازوں پر لوگ بیٹھتے تھے اور میرے پاس آنے والوں کو روکتے تھے اور یہی میری شہرت کا باعث ہوا۔

خدا تعالیٰ کی رحمت کے نرالے انداز

(18 مئی 1909ء بعد نماز ظہر)

ایک امیر شخص نے جو راجہ کہلاتا تھا۔ میری ضیافت کی اور بڑی ہی خاطر تواضع سے پیش آیا۔ باتوں باتوں میں اس کو معلوم ہوا کہ یہ شخص بھیرہ کا رہنے والا ہے۔ بھیرہ کا نام سنتے ہی اس کا چہرہ متغیر ہو گیا۔ یہ 1860ء کے قریب کی بات ہے۔ اس نے کہا کہ بھیرہ کا ایک اکسٹرا اسسٹنٹ تھا۔ اس نے ہم پر بڑے ہی ظلم کئے۔ اس نے نہایت ہی طیش اور رنج اور حسرت کے ساتھ اس کے مظالم کا بیان کیا اور کہا کہ ہم قیامت کے دن اس سے بدلہ لیں گے۔ میں نے کہا وہ تو ہجرت کر کے مدینہ طیبہ کو چلا گیا۔ یہ سنتے ہی اس نے کہا کہ ہم نے معاف کیا۔ اس کی ہجرت کی خبر نے ایسا اثر کیا کہ وہ شخص آبدیدہ ہو گیا۔ دیکھو خدا تعالیٰ خود ہی اپنے بندوں کے حق العباد کو اس طرح معاف کرا دیتا ہے۔

کلام الٰہی سب سے اچھا تعویذ ہے

(22 جون 1909ء)

ایک مرتبہ پنڈ دادنخاں میں کسی مقام پر یعنی ایک گاؤں میں میرا گزر ہوا۔ وہاں ایک شخص نے میری بڑی خاطر مدارات کی۔ معلوم ہوا کہ وہ میرے باپ کا بڑا معتقد تھا۔ بزرگوں کی اولاد سمجھ کر خدمت گزاری اور خاطر داری سے پیش آیا۔ چلتی دفعہ اس نے کہا کہ کوئی تعویذ لکھ دو یا کوئی نصیحت کرو یا کوئی بات بتاؤ۔ اس وقت مجھ کو اس آیت کا خیال آیا۔ لا اقول لکم (۔) (سورہ انعام) اور مجھ کو بڑا ہی سرور حاصل ہوا۔

منکر ہمیشہ ہٹ دھرم ہوتا ہے

(29 مئی 1910ء)

میں اس بات سے ہمیشہ متعجب رہا کرتا تھا کہ عرب کے لوگ تو رحمٰن کو جانتے تھے کہ پھر وہ کیوں چڑتے اور انکار کرتے تھے۔ ایک مرتبہ ایسا اتفاق ہوا کہ حکیم فضل الدین کی مسجد میں آمین بالجہر پر لوگوں میں جھگڑا ہوا۔ میں نے جا کر پوچھا تو وہاں کے لوگ کہنے لگے کہ ہم آمین کو بہت اچھا سمجھتے ہیں لیکن ہمارے یہاں کبھی آمین بالجہر کہتے نہیں۔ اس وقت میرا وہ تعجب دور ہو گیا اور بات سمجھ میں آ گئی۔

سچے دل سے اِنَّا لِلّٰہِ پڑھنے کا فائدہ

(25 مئی 1909ء)

بھیرہ میں میرے ایک دوست تھے میں نے ان سے ایک کتاب چند مرتبہ مستعار مانگی۔ انہوں نے دینے کا وعدہ کیا۔ پھر ایک روز میں نے ان سے بازار میں کہا تو انہوں نے صاف انکار کر دیا۔ ان کی زبان سے جواب سن کر میں نے بلند آواز سے اِنَّا لِلّٰہِ پڑھا۔ چند ہی روز کے بعد پشاور سے ایک بڑا پلندہ بذریعہ ڈاک آیا۔ جس میں بھیجنے والے کا نام نہ تھا۔ اس میں وہی کتاب اس کتاب کی شرح اور اس فن کی اور کتابیں بھی تھیں۔ میں نے اس قسم کے سب آدمیوں سے اس کا تذکرہ کیا لیکن کچھ پتہ نہ چلا کہ یہ کتابیں کس نے بھجوائیں اور کیوں بھجوائیں۔ میں نے ایک مرتبہ ایک امیر آدمی کے سامنے بھی تذکرہ کیا۔ وہ میرا ہم خیال نہ تھا۔ اس نے کہا گو میں آپ کا ہم خیال نہیں ہوں لیکن آپ کی وہ اِنَّا لِلّٰہ مجھ کو کھا گئی۔ اس کتاب کے پشاور ہونے کا مجھ کو علم تھا۔ میں نے اپنے آدمی کو لکھا کہ خرید کر آپ کے نام روانہ کر دے۔

اچھی شخصیت کا اچھا اثر پڑتا ہے

(4 جون 1909ء)

میں ایک شہر میں مدرس تھا۔ میرے پاس ایک دوست آ کر ٹھہرے۔ اس شہر میں پانی دریا سے لاتے ہیں کنوؤں کا رواج نہیں۔ دریا پر جانے کا راستہ مدرسہ کے سامنے کو تھا۔ دریا سے کچھ ہندو عورتیں پانی لا رہی تھیں۔ صاف ستھری ساڑھیاں باندھے خوبصورت لباس پہنے اور پیتل کی چمکدار گاگریں سروں پر رکھے آ رہی تھیں ان کے پیچھے چند عورتیں نیلے نیلے میلے میلے کپڑے پہنے اور مٹی کے کثیف گھڑے سروں پر رکھے آ رہی تھیں۔ میرے وہ دوست باہر کھڑے ہوئے دیکھ رہے تھے انہوں نے مجھ کو آواز دی کہ جلدی باہر آؤ۔ میں گھبرا کر جلدی سے باہر آیا۔ تو مجھ سے کہا کہ کیا یہ پیچھے جانے والی ان اگلی جانے والیوں سے یہ کہہ سکتی ہیں کہ تم مسلمان ہو جاؤ۔

اہل اللہ سے سچی محبت کا کرشمہ

(29 دسمبر 1906ء)

حضرت محمدؐ لڑائیوں میں اپنی بیوی عائشہ صدیقہؓ اور اپنی بیٹی فاطمہؓ کو بھی لے جاتے تھے۔ کسی تاریخ میں نہیں لکھا کہ یہ دونوں پکڑی گئی ہوں۔ میں قسم کھا کر کہتا ہوں کہ رسول اللہ ﷺ نے کبھی شکست نہیں کھائی۔ میں ایسی کہانیوں کو جھوٹ سمجھتا ہوں کہ نبی کریمؐ نے شکست بھی کھائی۔ میں کسی رسول کے قتل کا قائل نہیں۔ خدائے تعالیٰ خود فرماتا ہے۔ انا لننصر رسلنا، غرض کہ میرا اعتقاد نہیں کہ کسی رسول کو شکست ہوئی ہو۔ چونکہ مجھ کو رسولوں سے محبت ہے اس لئے میں نے اپنی عمر میں کبھی شکست نہیں کھائی۔ بہت آدمیوں نے میرے قتل کے منصوبے کئے مگر ہمیشہ ناکام رہے۔

توبہ کی راہ پر مصروف سفر کے لئے الٰہی بخشش

(22/جولائی 1907ء بعد نماز عصر)

ایک اور رویا میں میں نے پنڈ دادنخاں میں دیکھا۔ وہاں ایک سررشتہ دار تھا۔ جو اپنی فضولیوں میں بڑا مشہور تھا۔ میں نے اس کو دیکھا کہ وہ بہشت میں ایک بڑی اونچی اٹاری پر ہے۔ جب میں نے اس کو اور اس نے مجھ کو دیکھا تو میں نے اس سے کہا کہ تم بڑے سیہ کار تھے تم کو بہشت میں اور پھر عرفات میں کیونکر موقع ملا۔ اس نے جواب میں کہا کہ ''میری غریب الوطنی پر جناب الٰہی نے رحم فرمایا'' میں نے بیداری کے بعد اس کی بہت جستجو کی مگر کہیں پتہ نہ لگا۔ یہی معلوم ہوا کہ عرصہ سے مفقود الخبر ہے۔ دو برس کے بعد ایک میرے رشتہ دار نے مجھ کو بتایا کہ فلاں آدمی بمبئی کے قریب ایک مقام کلیانی میں مر گیا ہے وہ مکہ معظّمہ کو پیادہ پا جاتا تھا۔

دعا کی برکت

(4 جنوری 1912ء بعد عصر)

میرے ایک بنارس کے رہنے والے محسن مولوی عبدالرشید تھے۔ انہوں نے میرے ساتھ بڑی نیکیاں کی ہیں وہ مراد آباد میں رہتے تھے۔ ایک مرتبہ ایک مہمان عشاء کے بعد آ گیا ان بنارسی بزرگ کے بیوی بچے نہ تھے۔ مسجد کے ایک حجرہ میں رہتے تھے حیران ہوئے کہ اب اس مہمان کا کیا بندوبست کروں اور کس سے کہوں۔ انہوں نے مہمان سے کہا کہ آپ کھانا پکنے تک آرام کریں۔ وہ مہمان لیٹ گیا اور سو گیا۔ انہوں نے وضو کر کے قبلہ رخ بیٹھ کر یہ دعا پڑھنی شروع کی افوض امری (۔) جب اتنی دیر گزری کہ جتنی دیر میں کھانا پک سکتا ہے اور یہ برابر دعا پڑھنے میں مصروف تھے۔ کہ ایک آدمی نے باہر سے آواز دی کہ حضرت میرا ہاتھ جلتا ہے جلدی آؤ۔ یہ اٹھے ایک شخص تانبے کی رکابی میں گرم گرم پلاؤ لئے ہوئے آیا۔ انہوں نے لیا اور مہمان کو اٹھا کر کھلایا۔ وہ حجرہ اب تک میری آنکھوں کے سامنے ہے۔ اس رکابی کا کوئی مالک نہ نکلا۔ وہ تانبے کی رکابی رکھی رہتی تھی اور وہ کہا کرتے تھے جس کی رکابی ہو لے جائے لیکن کوئی اس کا مالک پیدا نہ ہوا۔

مسبب الاسباب

(5 جنوری 1909ء)

میں کشمیر میں تھا۔ ایک روز دربار کو جا رہا تھا۔ یار محمد خاں ایک شخص میری اردلی میں تھا۔ اس نے راستہ میں مجھ سے کہا کہ آپ کے پاس جو یہ پشمینہ کی چادر ہے یہ ایسی ہے کہ میں اس کو اوڑھ کر آپ کی اردلی میں بھی نہیں چل سکتا۔ میں نے اس سے کہا کہ تجھ کو اگر بری معلوم ہوتی ہے تو میرے خدا کو تجھ سے بھی زیادہ میرا خیال ہے میں جب دربار میں گیا تو وہاں مہاراجہ نے کہا کہ آپ نے ہیضہ کی وبا میں بڑی کوشش کی ہے آپ کو تو خلعت ملنا چاہئے۔ چنانچہ ایک قیمتی خلعت دیا۔ اس میں جو چادر تھی وہ نہایت ہی قیمتی تھی۔ میں نے یار محمد خاں سے کہا کہ دیکھو ہمارے خدا کو ہمارا کیسا

خیال ہے۔

حکمت سے سب کا منہ بند کر دیا

(31 مئی 1909ء)

میں ریاست کشمیر میں ملازم تھا۔ وہاں میری بڑی تنخواہ تھی۔ بعض اسی اسی ماہوار کے طبیب مجھ سے اول بیٹھنے کی کوشش کرتے اور میں ان کو آگے بیٹھنے دیتا اور بہت خوش ہوتا وہاں ایک بوڑھے آدمی تھے۔ انہوں نے بہت سے علوم وفنون کی حدود یعنی ابتدائی تعریفیں یاد کر رکھی تھیں۔ بڑے بڑے عالموں سے کسی علم کی دریافت کرتے وہ جو کچھ بیان کرتے یہ اس میں کوئی نہ کوئی نقص نکال دیتے۔ کیونکہ پختہ الفاظ تعریفوں کے یاد تھے۔ اس طرح ہر شخص پر اپنا رعب بٹھانے کی کوشش کرتے۔ ایک دن سر دربار مجھ سے دریافت کیا کہ مولوی صاحب حکمت کس کو کہتے ہیں؟ میں نے کہا کہ شرک سے لے کر عام بداخلاقی تک سے بچنے کا نام حکمت ہے۔ وہ حیرت سے دریافت کرنے لگے کہ یہ تعریف حکمت کی کس نے لکھی ہے؟ میں نے دہلی کے ایک حکیم سے جو حافظ بھی تھے اور میرے پاس بیٹھے تھے کہا کہ حکیم صاحب ان کو سورۃ بنی اسرائیل کے چوتھے رکوع کا ترجمہ سنا دو جس میں آتا ہے۔ **ذالک مما اوحی الیک** .... پھر تو وہ بہت ہی حیرت زدہ سے ہو گئے۔

لاحول ولاقوۃ کی طاقت

(یکم جون 1909ء)

میں جب کشمیر میں تھا وہاں ایک شخص آیا۔ اس کا تعلق خبیث ارواح سے تھا۔ مہاراج نے ایک بنگالی ڈاکٹر کو جو مہاراج کے ہاں نوکر تھا بھیجا۔ اس نے کچھ مٹھائی اور پیسے وغیرہ اس کے سامنے رکھے۔ اس شخص نے کہا کہ اس کے دل میں یہ خیال ہے اور رخصت چاہتا ہے۔ وہ بنگالی ڈاکٹر سن کر حیران ہی رہ گیا۔ کیونکہ اس کے دل کی بات ٹھیک بتائی گئی تھی۔ پھر دہلی کے ایک حکیم صاحب کو بھیجا۔ ان کے دل کی بات بھی اسی طرح اس نے بتا دی اور وہ بھی غرق حیرت ہو کر چلے آئے۔ کچھ دل میں سوچ کر میں بھی گیا۔ میں لاحول پڑھتا رہا۔ اس نے بڑی دیر تک غور کر کے کہا کہ اس شخص کا حال مجھ کو کچھ نہیں معلوم ہوتا۔

یہاں ایک لڑکا رہتا تھا۔ اس کا نام عبدالعلی تھا۔ اس کے باپ کو جنات کے حاضر کرنے کا بڑا دعویٰ تھا۔ وہ میرے ساتھ اکثر رہا۔ لیکن کبھی بھی میرے سامنے تو وہ جنات کو حاضر نہ کر سکا۔

حضرت مولوی عبدالکریم صاحب کی قابلیت اور مہارت

(10/اگست 1908ء)

مولوی عبدالکریم صاحب جب پہلے پہل مجھ سے ملے تو ان کی بہت چھوٹی عمر تھی۔ پتلے دبلے اور بہت صاف دل تھے۔ میں نے ان سے جموں میں کہا کہ تم میرے پاس آیا کرو۔ مولوی عبدالکریم چار زبانیں جانتے تھے۔ انگریزی، عربی، فارسی، اردو میں نے تو اس وقت تک اپنی جماعت میں کوئی شخص دیکھا نہیں جو ان کی طرح چار زبانیں اچھی طرح جانتا ہو۔

ہر شے پر وقت کا راج

(15/اکتوبر 1910ء)

میں کسی زمانہ میں ایک بڑے امیر کے ساتھ اس کے باغ میں گیا۔ باغ میں سے اس امیر نے اپنے ہاتھ سے بادام توڑ کر مجھے دیئے۔ میں نے بادام دانت سے توڑ توڑ کر کھانے شروع کئے۔ اس امیر (راجہ کشمیر) نے میری طرف بڑی حیرت سے دیکھا۔ یا آج یہ حالت ہے کہ چھوہارہ اور انگریزی مٹھائی نہیں کھا سکتا۔

دین کی حکایت واولیت

(16/اکتوبر 1910ء)

مجھ سے ایک مرتبہ مہاراجہ کشمیر نے کہا کہ مولوی صاحب! ان اختلافوں کے مٹانے کے واسطے بھی کوئی معیار ہے؟ میں نے کہا کہ آپ ہی کچھ سوچئے کہ کیا معیار ہو سکتا ہے؟ کہنے لگے مذہب وہ سچا ہے جو پراچین (پرانا۔ قدیم) ہو اور تمہارا تو صرف بارہ سو برس سے ہے۔ میں نے کہا ہمارے یہاں **فبھدٰھم اقتدہ** آیا ہے یعنی جو پرانا اور اچھا ہو اس کی پیروی کرو۔ سن کر کہا کہ رام چندر جی سب سے پرانے ہیں ہم ان کو مانتے ہیں۔ میں نے کہا رام چندر کس کی پرستش کرتے تھے؟ کہا کہ وشن کی۔ میں نے کہا کہ وہ کس کی؟ کہا وہ رُدّر کی میں نے عرض کیا اور وہ کس کی؟ تو کہا وہ برہما کی۔ میں نے کہا برہما کس کی؟ کہا کہ برہما کیول ایشور کی۔ میں نے کہا کہ بس وہی اسلام ہے کیا معنی! وحدہ لاشریک کی پرستش کرتے ہیں۔

(مرقاۃ الیقین صفحہ 193 تا 257)

مکرم محمد داؤد بھٹی صاحب

محترم عبدالعزیز بھٹی صاحب کا ذکر خیر

خاکسار اپنے قابل قدر بزرگ تایا جان مکرم ومحترم عبدالعزیز بھٹی (باغبان) مرحوم کی کچھ پیاری یادیں تحریر کرنا چاہتا ہے۔ آپ مورخہ 16 فروری 2009ء کو اس دار فانی سے رحلت فرما گئے اور اپنے مولیٰ حقیقی کے حضور حاضر ہو گئے۔

آپ مالی صاحب کے نام سے اپنے دوستوں اور خاندان میں مشہور تھے۔ اپنے بہن بھائیوں میں سب سے بڑے تھے اور خاندان کے ان ابتدائی لوگوں میں سے تھے جنہوں نے احمدیت کے نور سے حصہ پایا۔ آپ تعلیمی لحاظ سے پرائمری کی چند جماعتیں پڑھے ہوئے تھے لیکن کتب بینی اور تحریر آخری عمر تک جاری رہی۔

صوم وصلوٰۃ کے پابند، تہجد گزار، مالی قربانی کے میدان میں نمایاں تھے اور وصیت کے نظام سے منسلک تھے۔ صبح صادق کے بعد تلاوت کے عادی نیز قرآن کریم پر غور وخوض کرنا اور اچھے نکات کو اپنی ذاتی ڈائری میں تحریر کرنا۔ حضرت مسیح موعود کی کتب، خلفائے جماعت کی کتب کا مطالعہ نیز الفضل کا بلا ناغہ مطالعہ آپ کا روزانہ کا معمول تھا۔

آپ کو خاندان حضرت مسیح موعود سے بہت محبت و عشق تھا، خاندان کے افراد کے ساتھ گہرا تعلق تھا۔ مجھے یاد ہے کہ جب آپ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا ذکر کرتے تو آواز بھرا جاتی اور آنسو آجاتے۔ آپ نے سندھ میں محمود آباد، محمد آباد، ناصر آباد سٹیٹ میں باغبانی کا فریضہ حضرت مصلح موعود کے حکم پر انجام دیا اور کہا کرتے تھے باغبانی کا شوق اور اس کا علم مجھے حضور نے سیکھنے کے لئے فرمایا تھا اور پھر اپنی عمر کا کافی حصہ سندھ میں حضور کی زمینوں پر آپ نے اسی کام کے لئے گزارا۔ کئی دفعہ آپ حضور (المصلح الموعود) کی شفقتوں کے واقعات ہمیں سناتے تھے۔

پھر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی محبتوں اور شفقتوں کا بارہا تذکرہ کرتے اور ہمارے پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ سے لندن ملاقات کے محبت بھرے واقعات بھی سناتے۔

آنحضرت ﷺ کی زندگی کے واقعات اور صحابہ کرام کے واقعات ہم بچوں کو ہمیشہ سناتے اور خاص طور پر گھروں میں جب آتے تو ایک پاکیزہ دلچسپ بیٹھک آپ کے ساتھ ہوتی۔ آپ کو تاریخی ایمان افروز واقعات بہت یاد تھے اور ان کو بیان کرنے کا انداز بھی بہت موزوں تھا۔ کبھی واقعات کے ساتھ شعر پڑھتے اور کبھی فارسی یا پنجابی کے چٹکلے (مقولے) بیان کر کے گفتگو کو مؤثر بنا دیتے ہیں۔ سال میں مختلف اوقات میں خاندان کے افراد کے گھروں میں جو سندھ، پنجاب، آزاد کشمیر میرا بھڑ کا میں آباد ہیں جاتے۔ آپ کے آنے سے تمام گھروں میں دینی ماحول سرگرم ہوتا ہے۔

آپ کی سب سے بڑی خواہش یہی تھی کہ خاندان کے نوجوان زیادہ سے زیادہ واقف زندگی بن جائیں۔ خاص طور پر مربی سلسلہ بن جائیں۔ اکثر امتحانات کے بعد جب آپ آتے تو نوجوانوں کو جامعہ میں داخلے کی طرف بہت توجہ دلاتے اور وقف کے فوائد سے آگاہ کرتے۔ پھر دعوت الی اللہ آپ کی روح کی غذا تھی۔ سفر وحضر ہر جگہ، ہر آن دعوت حق دینے میں مصروف رہتے۔ دوران سفر کچھ کھانے کی چیزیں خرید لیتے اور ہم نشین کو دیتے اور پھر باتیں شروع کر دیتے اور آخر احمدیت کے پیغام کو اس تک مؤثر انداز میں پہنچاتے۔ آپ کی زندگی میں کئی افراد آپ کے ذریعہ احمدی ہوئے۔ دعوت حق کی ہی لگن تھی کہ جس جگہ رہے ہمیشہ نظام جماعت کے ساتھ دلی وابستگی رہی۔ مربیان کرام سے خاص آپ کی دوستی ہوتی پھر ان کے ذریعہ غیر از جماعت کو دعوت حق پہنچاتے اور غیر از جماعت کو اکثر گھر میں مہمان نوازی کر کے احمدیت کے نور سے آراستہ کرتے۔ احباب سے رابطہ وتعلق بہت گہرا تھا۔ بعض دفعہ آپ کے ساتھ چلنے والا شخص حیران ہو جاتا تھا کہ اتنے افراد کے آپ کو نام ازبر ہیں پھر بعض کے خاندانوں کو بھی آپ جانتے تھے۔ لیکن میرے لئے سب سے دلچسپ محبت کا انداز جو مجھے بہت ہی انوکھا لگا یہ تھا کہ اکثر بہشتی مقبرہ (ربوہ) دعا کے لئے میرا ان کے ساتھ جانا ہوا۔ آپ قطعہ خاص میں دعا کرنے کے بعد رفقاء حضرت مسیح موعود کی قبروں پر دعا کرتے، پھر جماعت کے اعلیٰ عہدیداروں کے مزار پر تشریف لے جاتے اس کے بعد قطعہ جات میں گھومتے اور اپنے دوستوں کو تلاش کر کے ان کے مزار پر جاتے۔ جب دعا کرتے تو اس سے قبل اپنے ساتھی کو اس وجود کی خوبیاں بتاتے تا کہ دعا میں اس کے لئے درد پیدا ہو۔ بعض اوقات 3,2 گھنٹے بہشتی مقبرے میں اپنے احباب، دوستوں، بزرگوں کی زیارت پر لگاتے اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ آپ کے کتنے رابطے تھے یا جن کا ذکر آپ نے کسی کتب میں پڑھا یا کسی نے اس کا ذکر آپ سے کیا آپ اس کے مزار پر ضرور تشریف لے جاتے۔

ربوہ سے آپ نے اس طرح وفا کا تعلق نبھایا۔ ابتداء میں ہی حضرت مصلح موعود کے ارشاد کے مطابق آپ نے قطعہ اراضی خرید کیا لیکن اس وقت آپ کی رہائش سندھ میر پور خاص میں تھی۔ پھر 1986ء میں سندھ والا گھر فروخت کر کے ربوہ میں آکر اپنا مسکن بنا لیا اور تادم آخر آپ یہیں مقیم رہے۔

اللہ تعالیٰ نے آپ کو سات بیٹوں اور تین بیٹیوں سے نوازا۔ الحمد للہ سب کے سب حیات ہیں اور جماعت کے نظام سے اچھی طرح وابستہ ہیں۔ آپ کے دو بیٹے مکرم حافظ عبدالرحمان بھٹی صاحب اور حافظ عبدالحی بھٹی صاحب مربی سلسلہ ہیں اور ایک بیٹی مکرم عبدالمومن طاہر (لندن) ایڈیٹر التقویٰ رسالہ کی اہلیہ ہیں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ آپ کو کروٹ کروٹ جنت نصیب کرے۔ آپ کی تمام خوبیوں اور نیکیوں کا ہم سب کو وارث بنائے۔ آمین

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 99944 میں

Rasheeda Amissah

ولد William John Mayer قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 15-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 35x35 واقع غانا اندازاً مالیتی -/7000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/180 غانین کرنسی ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Rasheeda Amissah۔ گواہ شد نمبر 1 Musah Arhin Amsoh۔ گواہ شد نمبر 2 Muhammed

مسل نمبر 99945 میں

Amtul Alla Mubarika

زوجہ Mohyuddin Javad Ahmad قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 4-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 520 گرام اندازاً مالیتی -/400000 روپے (2) حق مہر بوزن -/US$15000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250$ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Amtul Alla Mubarika۔ گواہ شد نمبر 1 Mirza Fateh-ud-din Ahmad۔ گواہ شد نمبر 2 Umair Ahmed

مسل نمبر 99946 میں

Muhd,Shahrin Nadaussalam

ولد Jahari قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملائیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 28-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل اندازاً مالیتی -/RM2000 (2) کمپیوٹر مالیتی اندازاً -/RM800۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RM2000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Nadaussalam۔ گواہ شد نمبر 1 Abdul Aleem۔ گواہ شد نمبر 2 Deen Hanzala

مسل نمبر 99947 میں

Mubarik Ahmad

ولد Nawir قوم ...... پیشہ ڈرائیور عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملائیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 27-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/RM3200۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RM1500 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mubarik Ahmad۔ گواہ شد نمبر 1 Deen Hazala۔ گواہ شد نمبر 2 Mulyadi Ahmad

مسل نمبر 99948 میں

Rosidah Tanjung

زوجہ Mubarik Ahmad قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملائیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 27-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 41.23 گرام مالیتی -/RM3456 (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/RM40000 اس وقت مجھے مبلغ -/RM200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Rosidah Tanjung۔ گواہ شد نمبر 1 Mulyadi Ahmad۔ گواہ شد نمبر 2 Mubarik Ahmad

مسل نمبر 99949 میں Ernila Wati

زوجہ Abdus Salam قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملائیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 5-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 45.29 گرام مالیتی -/RM4000.82 (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/RM1600 اس وقت مجھے مبلغ -/RM500 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Ernila Wati۔ گواہ شد نمبر 1 Mulyadi Ahmad۔ گواہ شد نمبر 2 Abdus Salam

مسل نمبر 99950 میں

Musafir Tarigan

ولد Limee قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملائیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 9-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RM1500 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Musafir Tarigan۔ گواہ شد نمبر 1 Ismail Hussein۔ گواہ شد نمبر 2 Abdul Latief

مسل نمبر 99951 میں

Samsul Bahrin

ولد Jalil قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 12-9-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1300000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Samsul Bahrin۔ گواہ شد نمبر 1 Engkus S گواہ شد نمبر 2 Ayo A Qudus

مسل نمبر 99952 میں

Purnomo Hadi

ولد H. Suhadi قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت 1987ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 16-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP800000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Purnomo Hadi۔ گواہ شد نمبر 1 Dwi Endaryanto گواہ شد نمبر 2 Basuki Ahmad

مسل نمبر 99953 میں Mrs Noni

زوجہ Sudjadi قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت 1987ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 16-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 80 مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیتی -/RP80000000 (2) حق مہر بصورت زیور وزنی 2 گرام مالیتی -/RP250000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP500000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Mrs Noni۔ گواہ شد نمبر 1 Sudjadi۔ گواہ شد نمبر 2 Basuki Ahmad

مسل نمبر 99954 میں Farah Nur Sari

بنت Syarif Ahmad قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 5-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 7 گرام مالیتی -/RP1400000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP2000000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Farah Nur Sari۔ گواہ شد نمبر 1 H. Syarif Ahmad۔ گواہ شد نمبر 2 Ridhuwan Abdul

مسل نمبر 99955 میں

Mis Siti Susanti

بنت Ade Kosasih قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 11-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین واقع انڈونیشیا مالیتی -/RP2000000 (2) طلائی زیور وزنی 6 گرام مالیتی -/RP810000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP350000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Mis Siti Susanti۔ گواہ شد نمبر 1 Ade Kosasih گواہ شد نمبر 2 A. Surahmat

مسل نمبر 99956 میں Mrs Ika Irwanti

زوجہ Arif Munandar Bi Soban قوم ...... پیشہ ٹیچر عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 30 گرام مالیتی -/RP960000 (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/RP5000000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP2400000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Mrs Ika Irwanti۔ گواہ شد نمبر 1 Dindin Mujahidin۔ گواہ شد نمبر 2 Kombali Kamaludin

مسل نمبر 99957 میں Mrs Hj Asma

زوجہ Abd Munir قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 72 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 27-10-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت

درج کر دی گئی ہے(1)زمین برقبہ 280مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیتی -/RP1500000000(2)زمین برقبہ 300 مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیتی -/RP150000000(3)مکان برقبہ 200مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیتی -/RP50000000(4) مکان برقبہ180مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیتی -/RP50000000 (5) طلائی زیور وزنی 5.5 گرام واقع انڈونیشیا مالیتی -/RP3300000(6)حق مہر بصورت زیور وزنی12.5 گرام مالیتی -/RP6250000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP1000000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔Mrs HJ Asma۔گواہ شد نمبر1 Basuki Ahmad۔گواہ شد نمبر2 Fazli Umar

مسل نمبر99958میں

Ana Tahira

زوجہ Yendra Budiana قوم ......پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ27-10-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور وزنی 20.1 گرام مالیتی -/RP4150000(2) حق مہر بصورت زیور وزنی مبلغ -/RP3200000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP800000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔Ana Tahira۔گواہ شد نمبر1 Yendra Budiana گواہ شد نمبر2 Mulyadi Muzafar Ahmad

مسل نمبر99959میں

Mis Anie Alya

بنت Mulvadi Muzafar A قوم......پیشہ ملازمت عمر27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ27-10-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP3000000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔Mis Anie Alya۔گواہ شد نمبر1 Mulyadi Muzafar Ahmad۔گواہ شد نمبر2 Yendra Budiana

مسل نمبر99960میں Mrs Jamila

زوجہ M.Muzafar A قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ27-10-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور وزنی 3 گرام مالیتی -/RP603000(2) حق مہر بصورت زیور وزنی 15 گرام مالیتی -/RP3300000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP600000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔Mrs Jamila۔گواہ شد نمبر1 Mulyadi Muzafar۔گواہ شد نمبر2 Yendra Budiana

مسل نمبر99961میں Fazli Umar

ولد Baharuddin قوم...... پیشہ ملازمت عمر41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ27-10-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP2000000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ Fazzli Umar۔گواہ شد نمبر1 Basuki Ahmad گواہ شد نمبر2 Yendra Budiana

مسل نمبر99962میں

Mrs Murniaty

زوجہ Fazli Umar قوم......پیشہ ملازمت عمر42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ27-10-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)زمین برقبہ 250مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیتی -/RP82410000(2)زمین برقبہ 50مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیتی -/RP22736000(3)مکان برقبہ 84مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیتی -/RP53550000(4)مکان برقبہ 49مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیتی -/RP21210000(5) طلائی زیور وزنی گرام مالیتی -/RP12500000(6) نقد رقم مبلغ -/RP700000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP3000000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/RP35000روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔Mrs Murniaty۔گواہ شد نمبر1 Ahmad Basuki۔گواہ شد نمبر2 Fazli Umar

مسل نمبر99963میں

Haer Mahmud

ولد Engkos قوم...... پیشہ ملازمت عمر30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زمین برقبہ 139مربع میٹر واقع انڈونیشیا -/RP37000000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP1050000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Haer Mahmud۔گواہ شد نمبر1 Agus Yusuf۔گواہ شد نمبر2 Muslim P Barus

مسل نمبر99964میں Ariyunta

ولد Nunung قوم ......پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت 1996ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-10-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP650000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ Ariyunta۔گواہ شد نمبر1 Basyir Ahmad۔گواہ شد نمبر2 Abdul Mugsik

مسل نمبر99965میں

Mis Rahma Khaulla

بنت H. Syarif Ahmad قوم...... پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ16-10-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور وزنی 4 گرام مالیتی -/RP1000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP2000000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔ Mis Rahima Khaulla۔گواہ شد نمبر1 H. Syarif Ahmad۔گواہ شد نمبر2 Hafiz Rahman

مسل نمبر99966میں

Rezka Fauzian Siddiqa

بنت Endang Syarif Hidaw قوم...... پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ4-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP600000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔Rezka Fauziah۔گواہ شد نمبر1 Endang Syarif Hidayat۔گواہ شد نمبر2 H. Muhammad Wendy

مسل نمبر99967میں

Fredi Suyana

ولد Asep Tatang Efendi قوم...... پیشہ ملازمت عمر24 سال بیعت 2000ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 18-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1100000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ Fredi Suyana۔گواہ شد نمبر1 Aja Mulyadi۔گواہ شد نمبر2 Apud Mahpudin

مسل نمبر99968میں

Yulia Wati

زوجہ Yos Martin قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 37سال بیعت 1990ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ22-8-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/RP200000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP500000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔ Yulia Wati۔گواہ شد نمبر1 Yos Martin۔گواہ شد نمبر2 Ahmad Bakir

مسل نمبر99969میں

Luis Nurdia Wati

زوجہ Dayat Syarif Hidayat قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر37 سال بیعت 1987ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ8-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/RP1500000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP500000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ۔ Lusi Nurdia Wati۔گواہ شد نمبر1 Dadan Nurjaman۔گواہ شد نمبر2 Dian Nuruddin Ahmad

مسل نمبر99970میں

Imas Yanti Priatna

زوجہ Dedi Idris قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 38 سال بیعت 1986ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ28-10-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)حق مہر بصورت زیور وزنی6 گرام مالیتی -/RP1500000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP500000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Imas Yanti Priatna۔ گواہ شدنمبر1 Dedi Idris گواہ شدنمبر2 Khairul Tsani

مسل نمبر99971 میں

Hana Piatulnnisa

بنت Iyay Jalaudin قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت 2005ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ RP90000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Hana Piatunnisa۔ گواہ شدنمبر1 Iyay Jalaludin۔ گواہ شدنمبر2 Tatang Somantri

مسل نمبر99972 میں Mia Kurniawati

زوجہ Zibali Hisbul Masih قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت 1996ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہر بصورت زیور وزنی 5 گرام مالیتی RP92000/- (2) حق مہر بذمہ خاوند RP5000000/- (3) طلائی زیور بوزن 5 گرام مالیتی RP85000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP500000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Mia Kurnia Wati۔ گواہ شدنمبر1 Imran Sudargo۔ گواہ شدنمبر2 H.M Saleh S

مسل نمبر99973 میں

Zibali Hisbul Masih

ولد Subarkah قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-01-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) زمین برقبہ 171 مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیتی RP50000000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP7000000/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Zibali Hisbul Masih۔ گواہ شدنمبر1 Imran Sudargo۔ گواہ شدنمبر2 H.M Saleh S

مسل نمبر99974 میں

Ayesha Amatul Wadood

بنت Mahmud Ahmads قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت 2003ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-8-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ RP300000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Ayseha Amatul Wadood۔ گواہ شدنمبر1 Syareif Ahamdi۔ گواہ شدنمبر2 Rd.Ridhoans

مسل نمبر99975 میں E.T.Ruseffendi

ولد M.Dimmati قوم ...... پیشہ پنشن عمر 72 سال بیعت 1968ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زمین برقبہ 2762 مربع میٹر انڈونیشیا مالیتی RP226484000/- (2) زرعی اراضی 3994 مربع میٹر انڈونیشیا مالیتی RP143784000/- (3) زرعی اراضی برقبہ 2674 مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیتی RP96204000/- (4) زمین برقبہ 459 مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیتی RP130815000/- (5) مکان برقبہ 350 مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیتی RP500000000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP2435900/- ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ RP600000/- سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ E.T.Ruseffendi۔ گواہ شدنمبر1 Engkus S Adisudarama۔ گواہ شدنمبر2 H.R.A Risa

مسل نمبر99976 میں Abdul Mujieb

ولد Karmin قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت 2000ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-9-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ RP600000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Mujieb۔ گواہ شدنمبر1 Engkus S۔ گواہ شدنمبر2 Ayo A Qudus

مسل نمبر99977 میں Ahmad Zulfadli

ولد Rasvid Ahmad قوم ...... پیشہ مبلغ عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زمین برقبہ 4800 مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیتی RP15000000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP712000/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ahmad Zulfadi۔ گواہ شدنمبر1 Ahmad Syukur۔ گواہ شدنمبر2 Sabar Mali

مسل نمبر99978 میں اعجاز احمد

ولد محمد اسلم قوم کھرل پیشہ کاروبار عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آئرلینڈ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی برقبہ 4/1 ایکڑ واقع رحیم یار خان مالیتی 1000000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 750/- پاؤنڈ ماہوار بصورت سوشل الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اعجاز احمد۔ گواہ شدنمبر1 عبدالہادی ولد حنیف احمد۔ گواہ شدنمبر2 طاہر محمود ولد محمود احمد

مسل نمبر99979 میں ملک منصور

ولد ملک عبدالغفور قوم ملک پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آئرلینڈ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2300/- پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک منصور گواہ شدنمبر1 Kashif Jahangir۔ گواہ شدنمبر2 Ibrahim M.A Noonan

مسل نمبر99980 میں Hamida Bibi

بنت Bashir Ahmad Khan قوم ...... پیشہ ڈومیسٹک ڈیوٹی عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فجی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-7-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور وزنی 8 گرام مالیتی F.$85.00/-۔ اس وقت مجھے مبلغ $100.00/- ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Hamida Bibi۔ گواہ شدنمبر1 Jamaludeen۔ گواہ شدنمبر2 Donkoh Mohammed Hussain

مسل نمبر99981 میں Rehema

زوجہ Salumu قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت 1998ء ساکن تنزانیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) فارم برقبہ 1/1 ایکڑ واقع تنزانیہ مالیتی TSHS100000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ TSHS30000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Rehema۔ گواہ شدنمبر1 Salumu۔ گواہ شدنمبر2 Ramzan

مسل نمبر99982 میں Aisha

زوجہ Bakri قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تنزانیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ TSHS50000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Aisha۔ گواہ شدنمبر1 Muhammad Abdi گواہ شدنمبر2 Bakri

مسل نمبر99983 میں Zamda

زوجہ Fadhili A. Mshamu قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت 1968ء ساکن تنزانیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-7-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مکان واقع تنزانیہ مالیتی TSHS30000000/- (2) فارم واقع تنزانیہ مالیتی TSHS500000/- (3) دو پلاٹ واقع تنزانیہ مالیتی TSHS200000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ TSHS24000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ TSHS712000/- سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Zamda۔ گواہ شدنمبر1 Fadhili۔ گواہ شدنمبر2 Ramzan

مسل نمبر99984 میں

Rasheeda Abass

زوجہ Kwame Abass قوم ...... پیشہ تجارت عمر 32 سال بیعت 1996ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 24.00/- غانین کرنسی ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ 1440/- غانین کرنسی سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن

احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Rasheeda Abass گواہ شد نمبر1 Masroor Ahmad Muzaffar۔گواہ شد نمبر2 Hakeem Baidoo

مسل نمبر 99985 میں Amina Mohammed

زوجہ Issah Agyei قوم...... پیشہ تجارت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-9-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/32 غانین کرنسی ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Amina Mohammed۔گواہ شد نمبر1 Masroor Ahmad Muzaffar۔گواہ شد نمبر2 Hakeem Baidoo

مسل نمبر 99986 میں Sarah Bemah

زوجہ Maryam Addai قوم...... پیشہ تجارت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-9-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/24 غانین کرنسی ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Sarah Begum۔گواہ شد نمبر1 Masroor Ahmad Muzaffar۔گواہ شد نمبر2 Hakeem Baidoo

مسل نمبر 99987 میں Asana Yusuf

ولد Yusif Nsiah قوم...... پیشہ......عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-9-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/70.00 غانین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Asana Yusuf۔گواہ شد نمبر1 Masroor Ahmad Muzaffar۔گواہ شد نمبر2 Hakeem Baidoo

مسل نمبر 99988 میں Aisha Afriyie

زوجہ Maryam Addai قوم...... پیشہ تجارت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-9-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/24.00 غانین کرنسی ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Asiha Afriyie۔گواہ شد نمبر1 Masroor Ahmad Muzaffar۔گواہ شد نمبر2 Adam B.A Rahman

مسل نمبر 99989 میں شجرۃ الرابع حق

زوجہ ضیاء الحق قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور وزنی 96 گرام مالیتی -/720 پاؤنڈ (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/25000 مارک۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔شجرۃ الرابع حق۔گواہ شد نمبر1 ضیاء الحق گواہ شد نمبر2 مبشر احمد گوندل

مسل نمبر 99990 میں عافیہ ادریس

بنت محمد ادریس بقاپوری قوم...... پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور وزنی 196.300 گرام مالیتی -/Dr19600 (درہم)۔اس وقت مجھے مبلغ -/Dr100 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عافیہ ادریس۔گواہ شد نمبر1 تنویر اختر خان۔گواہ شد نمبر2 محمد ادریس بقاپوری

مسل نمبر 99991 میں مرزا وسیم احمد

ولد نصیر احمد قوم مرزا پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-7-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Dr1000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مرزا وسیم احمد۔گواہ شد نمبر1 شکیل احمد۔گواہ شد نمبر2 تنویر احمد خان

مسل نمبر 99992 میں عمر عبداللہ

ولد محمد اکبر قوم بٹ پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/Dr15000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عمر عبداللہ۔گواہ شد نمبر1 شکیل احمد۔گواہ شد نمبر2 تنویر احمد خان

مسل نمبر 99993 میں زاہدہ ڈار

زوجہ محمد احسان احمد قوم ڈار پیشہ ٹیچر عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور وزنی 203 گرام مالیتی -/Dr20300 اس وقت مجھے مبلغ -/Dr1700 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔زاہدہ ڈار۔گواہ شد نمبر1 شکیل احمد گواہ شد نمبر2 تنویر احمد خان

مسل نمبر 99994 میں مدیحہ فاطمہ نعمان احمد

زوجہ نعمان ظفر احمد قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/Dr1500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔مدیحہ فاطمہ۔گواہ شد نمبر1 Nauman Z Ahmad گواہ شد نمبر2 Shakeel Ahmad

مسل نمبر 99995 میں ایاز محمود قریشی

ولد حامد محمود قریشی قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرقِ اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/Dr400 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ایاز محمود قریشی۔گواہ شد نمبر1 Nauman Z Ahmad گواہ شد نمبر2 شمس داؤد کھوکھر

مسل نمبر 99996 میں شازیہ طارق

زوجہ طارق محمود قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور بوزن 264 گرام مالیتی -/DR23362۔اس وقت مجھے مبلغ -/DR200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔شازیہ طارق۔گواہ شد نمبر1 طارق محمود۔گواہ شد نمبر2 طاہر محمود قریشی

مسل نمبر 99997 میں رب نواز

ولد محمد حسین قوم مہروانی پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت 2008ء ساکن شرقِ اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/Dr1500 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔رب نواز۔گواہ شد نمبر1 عقیل احمد توصیف۔گواہ شد نمبر2 Masood Ahmed.M

مسل نمبر 99998 میں غلام مصطفیٰ

ولد محمد عمر خان قوم بلوچ پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرقِ اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/DR2000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔غلام مصطفیٰ۔گواہ شد نمبر1 عارف شہزاد۔گواہ شد نمبر2 عبدالسلام

مسل نمبر 99999 میں مزمل شکور خالد

ولد میاں عبدالشکور یاسر قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرقِ اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 22-5-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مکان برقبہ 5 مرلے واقع ربوہ مالیتی -/750000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/DR1300 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مزمل شکور خالد۔گواہ شد نمبر1 آفتاب سلیم۔گواہ شد نمبر2 راشد محمود

مسل نمبر 100000 میں رضوان احمد خان

ولد اعجاز احمد خان قوم...... پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرقِ اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/DR6100 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔رضوان احمد خان گواہ شد نمبر1 عرفان اظہر۔گواہ شد نمبر2 شاہد محمود

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام

8/اکتوبر 2009ء

12-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
12-30 am	عربی سروس
1-10 am	لقاء مع العرب
2-15 am	ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
2-50 am	بستان وقف نو
3-40 am	جلسہ سالانہ جرمنی 2004ء
4-55 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 3/ اگست 1984ء
6-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
6-20 am	تلاوت، درس حدیث
6-40 am	لقاء مع العرب
7-50 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
8-10 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 3/ اگست 1984ء
9-20 am	سڈنی بوٹ شو
9-35 am	ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
10-45 am	جلسہ سالانہ جرمنی 2004ء
12-05 pm	تلاوت، درس ملفوظات
12-40 pm	گلشن وقف نو
2-05 pm	فیتھ میٹرز
3-10 pm	ملاقات پروگرام (انگریزی)
4-20 pm	انڈونیشین سروس
5-20 pm	پشتو سروس
6-10 pm	تلاوت، درس حدیث
7-00 pm	یسرنا القرآن
7-20 pm	بنگلہ پروگرام
8-40 pm	ترجمۃ القرآن
9-40 pm	جلسہ سالانہ جرمنی
10-30 pm	المائدہ
11-00 pm	یسرنا القرآن
11-35 pm	ایم۔ٹی۔اے ورائٹی

9/اکتوبر 2009ء

6-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
6-30 am	یسرنا القرآن
6-50 am	ایم۔ٹی۔اے خبریں
7-25 am	لقاء مع العرب
8-30 am	درس ملفوظات
9-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
9-20 am	ترجمۃ القرآن
10-20 am	ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
11-05 am	جلسہ سالانہ جرمنی 2004ء
12-00 pm	تلاوت، درس حدیث، خبریں
1-05 pm	گلشن وقف نو
2-00 pm	فرنچ سروس
2-25 pm	سرائیکی سروس
2-55pm	حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے ساتھ ایک پروگرام
4-10 pm	انڈونیشین سروس
5-05 pm	سیرت صحابہ رسول ﷺ
6-00 pm	خطبہ جمعہ براہ راست
7-15 pm	تلاوت، درس حدیث، خبریں
8-10 pm	بنگلہ ملاقات پروگرام
9-10 pm	سیرت صحابہ رسول ﷺ
9-50 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 9/ اکتوبر 2009ء
11-05 pm	(بیت) ناصر میں ایک تقریب
11-35 pm	فرنچ سروس

10/اکتوبر 2009ء

12-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
12-30 am	عربی سروس
2-35 am	ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
3-10 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 9/اکتوبر 2009ء
4-20 am	ناصرات (Soccer)
4-35 am	ملاقات پروگرام
6-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
6-20 am	تلاوت، درس حدیث
7-00 am	فرنچ کلاس
7-45 am	لقاء مع العرب
8-50 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
9-05 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 9/ اکتوبر 2009ء
10-20 am	(بیت) ناصر کی تقریب
10-50 am	راہ ھدیٰ
12-00 pm	تلاوت، درس حدیث، خبریں
1-00 pm	گلشن وقف نو
2-00 pm	سوال و جواب
2-55pm	خطبہ جمعہ 9/اکتوبر 2009ء
3-55 pm	انڈونیشین سروس
4-50 pm	مگرمچھوں کا پارک
5-15 pm	رفقاء احمد
6-15 pm	تلاوت
6-25 pm	یسرنا القرآن
6-50 pm	بنگلہ سروس
7-50 pm	انتخاب سخن براہ راست
8-55 pm	گلشن وقف نو
9-50 pm	راہ ھدیٰ
11-30 pm	یسرنا القرآن

11/اکتوبر 2009ء

12-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
12-15 am	درس حدیث
12-30 am	عربی سروس
2-30 am	ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
3-05 am	گلشن وقف نو
4-05 am	راہ ھدیٰ
5-35 am	خطبہ جمعہ
6-40 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
7-00 am	یسرنا القرآن
7-20 am	تلاوت
7-30 am	لقاء مع العرب
9-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
9-25 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 9/ اکتوبر 2009ء
10-25 am	عقائد کے متعلق
11-25 am	سفر بذریعہ ایم۔ٹی۔اے
12-05 pm	تلاوت، درس حدیث
12-35 pm	بستان وقف نو
1-30 pm	عقائد کے متعلق
2-35 pm	عربی سیکھئے
2-50 pm	ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
3-10 pm	دورہ حضور انور
4-00 pm	انڈونیشین سروس
5-00 pm	سپینش سروس
6-05 pm	تلاوت، درس حدیث
6-55 pm	یسرنا القرآن
7-20 pm	بنگلہ پروگرام
8-25 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 9/ اکتوبر 2009ء
9-30 pm	بستان وقف نو
10-25 pm	عقائد کے متعلق
11-30 pm	یسرنا القرآن

پتہ درکار ہے

مکرمہ بشریٰ سلیم صاحبہ زوجہ مکرم منصور احمد ملتانی صاحب ساکن نصیر آباد غالب ربوہ نے جنوری 2007ء میں وصیت کی درخواست کی تھی ان کا وصیت نمبر 61438 ہے۔ دفتر وصیت کو ان سے فوری رابطہ کرنا مقصود ہے۔ اگر خود یہ اعلان پڑھیں یا کسی کو ان کے موجودہ ایڈریس کا علم ہو تو براہ کرم دفتر وصیت کو مطلع کریں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

اطلاعات واعلانات

کمپیوٹر شارٹ کورسز میں داخلہ

کمپیوٹر سنٹر، گورنمنٹ جامعہ نصرت میں جاری کمپیوٹر کورسز میں نئی کلاسز کا آغاز ہو چکا ہے۔ داخلہ فارم 10/اکتوبر 2009ء تک جمع کروائے جا سکتے ہیں۔ مزید معلومات کیلئے کمپیوٹر سنٹر سے رابطہ کریں۔

فون:0476214719 موبائل:03336707106

(پروجیکٹ مینیجر کمپیوٹر سنٹر گورنمنٹ جامعہ نصرت ربوہ)

درخواست دعا

مکرم پروفیسر عبدالباسط صاحب سیکرٹری وقف جدید دارالصدر شرقی طاہر ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بڑے بھائی محترم عبدالماجد خاں امجد صاحب سابق امیر جماعت ضلع ڈیرہ غازیخان گردوں کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔ ان کے 2 آپریشنز ملتان سٹی ہسپتال میں ہوئے ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی صحت کاملہ وعاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

ولادت

مکرمہ نائلہ آصف صاحبہ سیکرٹری تربیت دارالرحمت وسطی نمبر 1 ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کی بیٹی مکرمہ نیلما ملک صاحبہ زوجہ مکرم ملک حمزہ محمود ملک صاحب جرمنی کو 4 ستمبر 2009ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے جس کی وقف نو کی تحریک میں شمولیت کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے قبول فرماتے ہوئے از راہ شفقت ہبۃ الوکیل نام عطا فرمایا ہے۔ بچی مکرم نسیم محمود ملک صاحب جرمنی کی پوتی اور مکرم آصف محمود بھٹی صاحب لاہور حال دارالرحمت وسطی ربوہ کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو نیک، صالحہ، خادمہ دین اور والدین کیلئے نور العین بنائے۔ آمین

ولادت

مکرمہ امۃ الحفیظ صاحبہ دارالرحمت شرقی الف ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے میری بیٹی مکرمہ خالدہ بشریٰ صاحبہ اہلیہ مکرم عبدالرؤف صاحب بلال ٹاؤن جہلم کو مورخہ 14 ستمبر 2009ء کو ایک بیٹے اور بیٹی کے بعد دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نومولود کا نام از راہ شفقت سرمد احمد عطا فرمایا ہے جو کہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے نومولود مکرم چوہدری سردار علی صاحب کا پوتا اور مکرم عبدالمنعم ناصر صاحب کا نواسہ ہے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، خادم دین، باعمر اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

خبریں

شوگر ملوں پر پنجاب حکومت کا کنٹرول، سٹاک پر قبضہ

سپریم کورٹ نے وفاقی حکومت کو حکم دیا ہے کہ ملک بھر میں چینی کی قیمت 40 روپے کلو مقرر کرنے کے حوالے سے فوری نوٹیفکیشن جاری کیا جائے، عدالت نے حکم دیا کہ چینی کی قیمت 40 روپے کلو مقرر کرنے کے لاہور ہائیکورٹ کے فیصلے کو سپریم کورٹ کا حکم سمجھا جائے اور چینی کی سپلائی جی ایس ٹی اور انکم ٹیکس ایکٹ کے تحت رجسٹرڈ ڈیلروں کے ذریعے کی جائے۔ پنجاب حکومت نے تمام شوگر ملز کا کنٹرول سنبھال لیا اور ذخیرہ کی گئی چینی قبضے میں لے لی ہے۔ ڈی سی اوز کو اسٹاکس قبضے میں لے کر ڈیلرز کو 36 روپے فی کلوگرام فراہم کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ پنجاب بھر میں کریک ڈاؤن شروع کر دیا گیا ہے۔

وزیر یا وزیراعظم کی تبدیلی سے بجلی کا مسئلہ حل ہوتا ہے تو ہم تیار ہیں

وزیراعظم گیلانی نے کہا ہے کہ اگر وزیراعظم یا وفاقی وزیر کی تبدیلی سے بجلی کا مسئلہ حل ہوتا ہے تو وہ تیار ہیں۔ دسمبر کے بعد لوڈشیڈنگ ہوئی تو یہ حکومت کی کوتاہی ہوگی۔ سینٹ میں اظہار خیال کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کسی کے جانے سے توانائی کا بحران حل نہیں ہوگا اور اس بحران کے حل کے لئے تمام سیاسی جماعتیں حکومت کی مدد کریں، نومبر کے بعد لوڈشیڈنگ بھی کم ہو جائے گی۔ اگلے سال بہت سے آئی پی پیز پیداوار شروع کر دیں گے اور لوڈشیڈنگ نہیں ہوگی۔

کوئٹہ پر ڈرون حملوں کی دھمکیوں اور کیری لوگر بل کے خلاف اپوزیشن کا احتجاج

سینٹ میں کیری لوگر بل اور کوئٹہ پر ڈرون حملوں کی دھمکیوں کے خلاف اپوزیشن نے شدید احتجاج کرتے ہوئے کہا کہ کوئٹہ کو طالبان کا گڑھ قرار دیا جا رہا ہے۔ مگر حکومت ٹس سے مس نہیں ہو رہی، امریکہ نے ڈرون حملوں کی غلطی کی تو سخت مزاحمت ہو گی، کیری لوگر بل ملکی سالمیت، خودمختاری اور وقار پر براہ راست حملہ ہے۔ ڈیڑھ ارب ڈالر کے لئے ملک کی خودمختاری اور سلامتی کو داؤ پر نہیں لگانا چاہئے۔

پاکستان نے دبئی سے 25 ہزار ٹن چینی خرید لی، حکومت سبسڈی دے گی

پاکستان نے دبئی سے 25 ہزار ٹن چینی خرید لی۔ نجی ٹی وی کے مطابق پاکستان نے دبئی سے 676 ڈالر فی ٹن کے حساب سے چینی خریدی ہے۔ مارکیٹ ذرائع کے مطابق 676 ڈالر فی ٹن کے حساب سے منظور کئے جانے والے ٹینڈر پر حکومت کو یوٹیلیٹی سٹورز پر 38 روپے فی کلو چینی کی فراہمی یقینی بنانے کیلئے 29 روپے فی کلو سبسڈی دینی پڑے گی۔ اس طرح 25 ہزار ٹن درآمدی چینی پر سبسڈی کا مجموعی تخمینہ 72 کروڑ 50 لاکھ روپے ہے۔

بس کھائی میں گر گئی، 15 مسافر جاں بحق 11 زخمی

کرک میں انڈس ہائی وے پر بس الٹنے سے 15 مسافر جاں بحق اور 11 زخمی ہو گئے ہیں۔ بس کراچی سے سوات کو جا رہی تھیں ٹرالر کو اوورٹیک کرتے ہوئے بے قابو ہو کر گہری کھائی میں جا گری۔ زخمیوں کو کرک کے ہسپتالوں میں منتقل کر دیا ہے۔ 8 زخمیوں کی حالت تشویشناک ہے۔

جدہ میں دنیا کی سب سے بڑی یونیورسٹی قائم کر دی گئی

سعودی عرب کے خادم الحرمین شریفین شاہ عبداللہ نے دنیا کی سب سے بڑی یونیورسٹی کا افتتاح کر دیا۔ یہ یونیورسٹی ساحلی علاقے الثول کے مقام پر تعمیر کی گئی ہے جس میں دنیا بھر کی سہولتیں ہیں۔ یہ دنیا کی سب سے بڑی یونیورسٹی ہے جس کے بعد یہ کہا جا سکتا ہے کہ دنیا میں علیگڑھ مسلم یونیورسٹی جس طرح سر سید احمد خان نے بنائی تھی جس سے مسلم دنیا آج تک فیضیاب ہو رہی ہے اسی طرح کنگ عبداللہ یونیورسٹی برائے سائنس و ٹیکنالوجی قائم کی گئی ہے جس میں تعلیم حاصل کرنے والے ہزاروں طلباء اپنا کھویا ہوا وقار حاصل کرنے کے قابل بن سکیں گے۔ 10 ارب ریال کی لاگت سے شاہ عبداللہ نے اپنے ذاتی نگرانی میں یہ یونیورسٹی قائم کی ہے جس میں مسلم دنیا کے طلباء و طالبات اور مقامی طلباء جن کی شرح 15 فیصد سعودی اور 85 فیصد غیر ملکی طلباء کی ہوگی، سائنسی تحقیق اور علمی ترقی کیلئے کام کر سکیں گے۔ اس میں ایم فل، پی ایچ ڈی، کیمیکل انجینئرنگ، کمپیوٹر سائنس، سول انجینئرنگ ماحولیاتی سائنس اور کئی دوسرے فیکلٹیز قائم کئے گئے ہیں۔

(بقیہ از صفحہ 1)

ہوئے اور وہاں امیر ڈھاکہ اور صوبائی نائب امیر ڈھاکہ کے طور پر خدمات بجالاتے رہے۔ 1971ء میں پاکستان آئے اور جنرل مینیجر شاہ تاج شوگر ملز کے طور پر کام کرتے رہے۔ بعد میں برطانیہ چلے گئے جب حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ہجرت کر کے برطانیہ تشریف لے گئے تو آپ اس وقت وہاں نیشنل پریذیڈنٹ کے طور پر خدمات بجالا رہے تھے۔ بعد میں بطور امیر جماعت احمدیہ یوکے اور صدر قضاء بورڈ یوکے بھی خدمات سرانجام دیتے رہے۔ آپ نے 18 سال کی عمر میں وصیت کی تھی۔ خلیفہ وقت اور نظام جماعت کے ساتھ اطاعت و اخلاص کا تعلق رکھتے تھے۔

بیماری کے دوران کراچی چلے آئے اور یہیں وفات پائی۔ آپ محترم جنرل (ر) ناصر احمد صاحب نائب امیر ضلع لاہور کے برادر نسبتی تھے۔ آپ نے اولاد میں دو بیٹے مکرم ہارون رشید صاحب کراچی، مکرم مامون رشید صاحب امریکہ اور ایک بیٹی مکرمہ زبیدہ حنیف صاحبہ اہلیہ مکرم حنیف احمد باجوہ صاحب کراچی چھوڑی ہیں۔ آپ کی اہلیہ مکرمہ امینہ بیگم صاحبہ وفات پا چکی ہیں اور مقبرہ موصیان برطانیہ میں مدفون ہیں۔

خطبہ جمعہ 2/اکتوبر 2009ء میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے ان کا ذکر خیر کرتے ہوئے فرمایا۔ آپ فضل عمر فاؤنڈیشن کے ممبر بھی تھے۔ چوہدری ظفر اللہ خان صاحب کے ساتھ ان کا خاص تعلق تھا۔ ان کے سیکرٹری کے طور پر مختلف سفروں میں ان کے ساتھ جاتے رہے ہیں اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے جب 1984ء میں یہاں آئے ہیں تو اس وقت قرآن کریم کے انگریزی ترجمہ میں آسانی کے لئے ٹیم بنائی تھی اس میں ان کو بھی شامل کیا تھا۔ خلافت سے وفا کا تعلق تھا ان کا اور واقفین زندگی اور مربیان کی بہت عزت و احترام کیا کرتے تھے۔ اللہ تعالیٰ ان سے مغفرت کا سلوک فرمائے۔ رحمت کا سلوک فرمائے۔

احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

ربوہ میں طلوع و غروب 5۔اکتوبر

طلوع فجر	5:38
طلوع آفتاب	7:02
زوال آفتاب	12:58
غروب آفتاب	6:51

درخواست دعا

مکرم محمد زبیر خان باجوہ صاحب کارکن روزنامہ الفضل ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے والد محترم چوہدری احمد خان صاحب باجوہ سابق معلم وقف جدید گزشتہ کچھ عرصہ سے بندش پیشاب اور ضعف کی وجہ سے چلنے پھرنے اور بولنے سے قاصر ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ مولا کریم میرے والد صاحب کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا کرے اور ہر قسم کی تکلیف سے نجات دے۔ آمین

چلتے پھرتے بروکروں سے سیمپل اور ریٹ لیں۔
وہی ورائٹی ہم سے 50 پیسے یا 1 روپیہ کم ریٹ میں لیں
گنیا (معیاری پیمائش) کی گارنٹی کے ساتھ
ہماری خواہش ہے کہ آپ کی لاعلمی کی وجہ سے
کوئی ناجائز فائدہ نہ اٹھا سکے۔
اظہر ماربل فیکٹری
15/5 باب الابواب درہ سٹاپ ربوہ
فون فیکٹری: 6215713 گھر: 6215219
پروپرائٹر: رانا محمود احمد موبائل: 0332-7063013

اسلام آباد، راولپنڈی کے بعد اب لاہور میں
HAROON'S
شاپ نمبر 26-27-28 قذافی سٹیڈیم لاہور
فرنیچرز۔شوز۔جیولری۔بیگ
کراکری اور دیگر گفٹ آئٹمز
042-5715591
0300-8560433
طالب دعا: عامر سجاد

FD-10

ہومیو پیتھک ڈاکٹرز / ہومیو پیتھک پڑھنے اور سیکھنے والوں کیلئے سنہری موقعہ
اگر آپ ہومیو پیتھک پڑھ کر یا سیکھ کر ڈاکٹر بن کر باعزت روزی کمانا چاہتے ہیں تو کلینک میں روزانہ 3 گھنٹے ہومیو پیتھک سیکھنے کے لئے صدر صاحب کی سفارش کے ساتھ درخواست دیں۔
ڈاکٹر طاہر مسعود احمد
طاہر ہومیو پیتھک کلینک
بیت التوحید 152/A آصف بلاک۔علامہ اقبال ٹاؤن لاہور

SUZUKI
MINI MOTORS
40 Years of Success
Authorized Dealer
Pak Suzuki Motor Co. Ltd.
54-Industrial Area, Gulberg III, Lahore.
Tel: 5873384 - 5712119
www.minimotors.pk